چودہواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 16 اکتوبر 2009

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری، سیاحت اور آبکاری ومحصولات

2005 سے آج تک بھرتی کئے گئے ایکسائز انسپکٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*74: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

جنوری 2005 سے آج تک جن افراد کو بطور ایکسائز انسپکٹر بھرتی کیا گیا، ان ملازمین کے نام، ولدیت، تعلیمی قابلیت، ڈومی سائل، پتہ جات اور موجودہ جگہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 15 مئی 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

جنوری 2005 سے آج تک جن افراد کو بطور ایکسائز انسپکٹر بھرتی کیا گیا ان ملازمین کے نام، ولدیت، تعلیمی قابلیت، ڈومی سائل، پتہ جات اور موجودہ جگہ تعیناتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہاں اس امر کی وضاحت کی جاتی ہے کہ ایکسائز انسپکٹرز کی ریکروٹمنٹ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ہی ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2008)

پنجاب ٹورازم بس سروس بند کرنے کا مسئلہ

*447: میاں نصیر احمد: کیا وزیر سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب ٹورازم کی بس سروس لاہور ملتان، ملتان لاہور اور لاہور راولپنڈی، راولپنڈی لاہور چلتی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سروس کو بند کیا جا چکا ہے مذکورہ بس سروس کو بند کرنے کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے، نیز کیا حکومت اس اہم اور منافع بخش بس سروس کو دوبارہ بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2008 تاریخ ترسیل 16 جون 2008)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) یہ درست ہے کہ پنجاب ٹورازم کی بس سروس لاہور ملتان، ملتان لاہور اور لاہور راولپنڈی، راولپنڈی لاہور چلتی تھی۔

(ب)ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن پنجاب نئے رجحان متعارف کروانے والاادارہ ہے ٹی ڈی سی پی نے پاکستان میں پہلی بار بڑی اور لگژری بسوں کا فلیٹ متعارف کروایا جس کو دیکھتے ہوئے بہت سی نجی کمپنیاں میدان میں آ گئیں اور معیاری بس سروس پاکستان میں عام ہو گئی چونکہ ٹی ڈی سی پی پرائیویٹ سیکٹر کی حوصلہ افزائی بھی کرتی ہے اس لئے پرائیویٹ سیکٹر کے آنے کے بعد ٹی ڈی سی پی کی سروس کو بند کر دیا گیا اصل مقصد لوگوں کو معیاری بس سروس فراہم کرنا تھا جو کہ پرائیویٹ کمپنیاں بخوبی بہم پہنچا رہی ہیں-

مزید برآں 1998 میں حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق تمام بس ٹرمینل شہر سے باہر منتقل کر دیئے گئے چونکہ ٹی ڈی سی پی کے ٹرمینل شہر کی حدود میں تھے اور شہر سے باہر مجوزہ علاقوں میں ٹرمینل نہ ہونے کی وجہ سے ٹی ڈی سی پی اپنی بس سروس جاری نہ رکھ سکی-

محکمہ سیاحت پنجاب اب بس سروس شروع کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا چونکہ اب پرائیویٹ سیکٹر میں معیاری بس سروس دستیاب ہے-

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 اگست 2009)</u>

<u>راولپنڈی میں لوئی بھیر (سفاری) پارک کا قیام ورقبہ</u>

*489: <u>راجہ حنیف عباسی ایڈووکیٹ</u>: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی میں لوئی بھیر (سفاری) پارک کب بنا اور کل کتنے رقبہ پر؟

(ب) اس میں کون کون سے جانور اور پرندے ہیں؟

(ج) مذکورہ پارک میں عوام کی تفریح اور ان کو زیادہ سے زیادہ سہولیات دینے کے لئے توسیع اور خوبصورتی کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 مئی 2008 تاریخ ترسیل 19 جون 2008)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) راولپنڈی میں لوئی بھیر (سفاری) پارک ایک ترقیاتی سکیم زیر عنوان "ڈویلپمنٹ آف لوئی بھیر پارک راولپنڈی" کے تحت 1988 تا 1996 قائم کیا گیا، پارک کا کل رقبہ 687 ایکڑ ہے-

(ب)

نمبر شمار	نام جنگلی جانوران	نمبر شمار	نام جنگلی پرندگان
1-	ببر شیر	1-	انڈین کامن مور
2-	نیل گائے	2-	کالے کندھوں والا مور
3-	زیبرا	3-	سفید مور
4-	لاما	4-	پائیڈ مور
5-	بندر	5-	جاوا سبز مور
6-	اڑیال	6-	سبز فیزنٹ
7-	کالا ہرن	7-	ریوز فیزنٹ
8-	پاڑہ ہرن	8-	رنگ نیکڈ فیزنٹ
9-	چیتل ہرن	9-	گنی فاول
10-	ککڑ ہرن	10-	کونجیں
		11-	کالا تیتر
		12-	بھورا تیتر
		13-	چکور
		14-	نیلا مکاؤ طوطا
		15-	بار ہیڈڈ گوز
		16-	گرے لیگ گونز
		17-	خمرہ کبوتر

(ج) پارک میں عوام کی تفریح اور مزید سہولیات فراہم کرنے کے لئے مختلف اقدامات کئے جا رہے ہیں جن میں جانوروں کے پنجرہ جات میں توسیع، چیتا گھر، ریچھ گھر اور معلوماتی سنٹر بنانے کا کام شامل ہے۔علاوہ ازیں زمینی خوبصورتی کے لئے موزوں اقسام کے پھول اور پودہ جات لگائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2008)

پراپرٹی ٹیکس کی تشخیص کا موجودہ طریقہ ودیگر تفصیل

*75: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پراپرٹی ٹیکس کی تشخیص کا موجودہ طریقہ کار کیا ہے؟

(ب) غلط یا زیادہ ٹیکس لگ جانے کی صورت میں اپیل کے لئے ٹیکس کی رقم کا کتنے فیصد جمع کرانا ضروری ہوتا ہے تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 15 مئی 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ٹیکس کی تشخیص پنجاب اربن ایموایبل پراپرٹی ٹیکس ایکٹ 1958 کی دفعہ 5-A کے تحت Locality wise Valuation Tables میں درج مربع گز / مربع فٹ کرایہ کے مطابق کی جاتی ہے- تشخیص کا طریقہ کار حسب ذیل ہے-

1- کل رقبہ پلاٹ بحساب مربع گز X شرح کرایہ (ذاتی / کمرشل / کرایہ داری / رہائشی)

2- تعمیر شدہ رقبہ بحساب مربع فٹ x شرح کرایہ (ذاتی / کمرشل / کرایہ داری / رہائشی)

3- اگر عمارت 20 سال سے زیادہ اور 30 سال سے کم پرانی ہے تو بمطابق جدول شرح کرایہ میں 10 فیصد رعایت دی جائے گی-

4- اگر عمارت 30 سال یا اس سے زیادہ پرانی ہے تو بمطابق شرح کرایہ میں 15 فیصد تک رعایت دی جائیگی-

5- تشخیص ماہانہ کرایہ = (1+2) مع رعایت سیریل نمبر 3 یا 4

6- کل سالانہ تشخیص کرایہ (Gross Annual Rental Value) = ماہانہ تشخیص کرایہ x 12 اس طرح ہر جائیداد کی سالانہ تشخیص کی جاتی ہے-

7- رعایت برائے سالانہ مرمت = سالانہ تشخیص کرایہ (GARV) کا 10 فیصد-

8- سالانہ تشخیص (Annual Rental Value = (6-7)

9- (I) اگر سالانہ تشخیص (ARV) 20 ہزار تک ہو تو تشخیص (ARV) کا 20 فیصد پراپرٹی ٹیکس سالانہ لاگو ہو گا-

(ii) اگر سالانہ (ARV) 20 ہزار سے زیادہ ہو تو سالانہ تشخیص (ARV) کا 25 فیصد پراپرٹی ٹیکس سالانہ لاگو ہو گا-

(ب)اپیل کرنے کے لئے عموماًٹیکس گزاراور ٹیکس وصول کرنے والے عملہ کی سہولت کے لئے یہ کیاجاتاہے کہ یاتووہ آدھی رقم خزانہ سرکار میں جمع کرادے یاپھر ذاتی رہائش کی صورت میں پچھلے سالوں میں جمع کرائی گئی رقم کے برابر ٹیکس خزانہ سرکار میں جمع کرادے تاہم قانون میں ایسی کوئی شرط درج نہ ہے-اپیل بغیر رقم جمع کرائے دائر کی جاسکتی ہے-لیکن پراپرٹی ٹیکس کی دفعہ 11 کے تحت ٹیکس کی وصولی اپیل کے فیصلہ سے مشروط نہ ہے-اپیل زیر التوا ہونے کے باوجود نادہندہ سے ٹیکس کی وصولی بذریعہ گرفتاری/قرقی کی جاسکتی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 27 جون 2008)

واہگہ بارڈر ٹورسٹ ریزارٹ لاہور پر ترقیاتی کاموں کی تفصیلات

*1474: جناب وسیم قادر: کیاوزیر سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ٹورسٹ ریزارٹ واہگہ بارڈر لاہور کی ڈویلپمنٹ کاکام کب سے شروع ہوااور موقعہ پر کون کون ساکام مکمل ہوا؟

(ب)یہ ٹورسٹ ریزارٹ کب، کتنے رقبہ پر قائم کیاگیا؟

(ج)اس کے لئے کس پارٹی سے کتنی لاگت سے زمین حاصل کی گئی ہے؟

(د)اس وقت اس ٹورسٹ ریزارٹ پر کیاکیاسہولیات سیاحوں کے لئے فراہم کی گئی ہیں؟

(ہ)اس ٹورسٹ ریزارٹ پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈاور تاریخ تقرری فراہم کی جائے؟

(و)ان ملازمین کوماہانہ کتنی تنخواہ دی جارہی ہے اور کتنی آمدن متوقع ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2008 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2008)

جواب

وزیر سیاحت

(الف)ٹورسٹ ریزارٹ واہگہ بارڈر لاہور کی ڈویلپمنٹ کاکام ابھی شروع نہیں ہوااس مقصد کے لئے خرید کی گئی 6 کنال زمین پر صرف فینسنگ کاکام مکمل ہواجو کہ ماہ اکتوبر 2008 میں کروایاگیا-

(ب)اس ٹورسٹ ریزارٹ کے لئے 6 کنال زمین حاصل کی گئی لیکن تاحال ٹورسٹ ریزارٹ قائم نہیں ہوا-

(ج) یہ زمین فقیر محمد، نذیر حسین پسران شیر محمد بذریعہ مختار عام محمد ایوب ساکن رام پورہ لاہور کینٹ سے 2003 میں بعوض نولاکھ ساٹھ ہزار روپے -/Rs.9,60,000) (میں حاصل کی گئی تھی۔

(د) ٹورسٹ ریزارٹ کی تعمیر ابھی شروع نہیں کی گئی۔

(ہ) اس پراجیکٹ پر کوئی ملازم تعینات نہیں ہے۔

(و) پراجیکٹ پر ابھی تعمیر کا کام شروع نہیں ہوا لہذا کسی ملازم کو نہ رکھا گیا ہے اور نہ تنخواہ دی جا رہی ہے اور آمدن کا تخمینہ لگانا قبل از وقت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2008)

ضلع خوشاب میں جنگلات کے معاملات

*912: ملک محمد جاوید اقبال اعوان: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پیل پدھراڑ کے علاقہ تحصیل و ضلع خوشاب میں واقع ہے اور محکمہ ریونیو ضلع خوشاب کے ریکارڈ میں جنگل کا رقبہ شامل ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جنگل مذکور پہلے ضلع خوشاب میں شامل تھا لیکن بعد میں اسے ضلع چکوال میں شامل کر دیا گیا ہے۔ جس سے علاقہ کے لوگوں کو سخت دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور دور دراز کا سفر کرکے اپنے مسائل کے لئے پیل پدھراڑ سے چکوال جانا پڑتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ چالان ہو یا کسی جانور کا پرمٹ اسے کئی میل کا سفر کرکے چکوال جانا پڑتا ہے؟

(د) جنگلات کا تمام عملہ ضلع خوشاب میں موجود ہے تو اس کی وجہ کیا ہے جو میرے ذاتی گاؤں کے جنگل کو چکوال میں شامل کر دیا گیا ہے؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب ہاں میں ہے تو کیا حکومت میرے ذاتی گاؤں کا مسئلہ حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس مذکورہ جنگل کو دوبارہ ضلع خوشاب میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2008 تاریخ ترسیل 8 ستمبر 2008)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ اس سے قبل پیل اور شاہ بہیوٹ سرکاری جنگل ڈویژنل فارسٹ آفیسر خوشاب کے زیر کنٹرول رہے ہیں۔ مگر اب 76-1975 سے ان جنگلوں کا کنٹرول ڈویژنل فارسٹ آفیسر چکوال کے پاس ہے اور ان جنگلوں کے رینج فارسٹ آفیسر کا ہیڈ کوارٹر موضع پیل گاؤں کے اندر واقع ہے۔ جو کہ موضع پدھراڑ سے صرف دو کلو میٹر کے فاصلے پر ہے اور پیل پدھراڑ کے لوگوں کے تمام ایسے مسائل جن کا تعلق محکمہ جنگلات سے ہے۔ رینج ہیڈ کوارٹر پیل سے ہی حل ہو رہے ہیں۔ انہیں اس مقصد کے لئے چکوال آنے کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں پڑتی۔

(ج) جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ موضع پیل پدھراڑ کے لوگوں کے تمام تر مسائل رینج ہیڈ کوارٹر پیل سے ہی حل ہو جاتے ہیں انہیں پرمٹ چرائی مویشیاں کے حصول کے لئے قطعاً چکوال نہیں آنا پڑتا۔

(د) عوام الناس کی سہولت کے لئے چراگاہ ڈویژن تشکیل دیئے گئے اور رینج ہیڈ کوارٹرز بھی ان سے مستفید ہونے والی آبادیوں کے نزدیک ترین بنائے گئے۔ جیسا کہ موضع پیل اور پدھراڑ کے لوگوں کے لئے ان کی اپنی یونین کونسل میں ہی رینج ہیڈ کوارٹر بنا دیا گیا۔ جہاں پر محکمہ جنگلات کا عملہ موجود ہوتا ہے۔

(ہ) جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ پیل گاؤں میں علیحدہ رینج بنا کر لوگوں کے مویشیوں کی چرائی کا مسئلہ پہلے ہی حل کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2008)

پانچ مرلہ مکان پر پراپرٹی ٹیکس کی معافی سے متعلقہ تفصیل

*83: جناب وسیم قادر: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے پانچ مرلہ کے مکان پر ٹیکس کی معافی کا اعلان کیا تھا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ ایکسائز پانچ مرلہ کے مکان مالکان سے ابھی تک ٹیکس وصول کر رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ ایکسائز کے بعض اہلکار لوگوں سے رشوت لے کر ٹیکس ختم کر دیتے ہیں، کیا حکومت ان اہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے یا نہیں؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 20 مئی 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے 5 مرلہ تک کے رہائشی مکانات پر فنانس ایکٹ 2004 کے تحت پراپرٹی ٹیکس کی معافی کا اعلان کیا تھا جو کہ 04-07-01 سے نافذ العمل ہے جس کے تحت ہر ایسا رہائشی مکان جس کا رقبہ 5 مرلہ تک ہو اور وہ صرف رہائشی طور پر استعمال ہو رہا ہو پراپرٹی ٹیکس کی ادائیگی سے مستثنیٰ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن 5 مرلہ کے رہائشی مکانات کے مالکان سے ابھی تک ٹیکس وصول کر رہا ہے۔ تاہم جن مکانات کے ذمے 04-07-01 سے پہلے کے پراپرٹی ٹیکس کے واجبات ہیں، ان سے ٹیکس کی وصولی کے لئے اقدامات کئے جاتے ہیں۔

(ج) اس قسم کی کوئی شکایت سامنے نہ آئی ہے کہ کسی اہلکار نے 04-07-01 کے بعد کسی پانچ مرلہ مکان کے مالک سے اس بابت رشوت کا تقاضا کیا ہو۔ تاہم اگر اس سلسلے میں کوئی شکایت وصول ہوئی تو ایسے اہلکار کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2008)

محکمہ کے اخراجات و آمدنی کی تفصیلات

*1560: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ سیاحت، 2002 تا 2007 تک کتنے اخراجات ہوئے اور کتنی آمدنی ہوئی، اگر آمدنی کم ہوئی تو اس کی وجوہات کیا تھیں؟

(ب) حکومت سیاحت کو فروغ دینے اور پنجاب کے طول و عرض میں پھیلانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2008 تاریخ ترسیل 16 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن آف پنجاب کے 2002 تا 2007 اخراجات اور آمدنی کی

تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	آمدنی	اخراجات
2001-02	53293898/-	45452033-
2002-03	63190398/-	52647426/-
2003-04	68735272/-	61235146/-
2004-05	79892986/-	73352998/-
2005-06	58996413/-	92482578/-
2006-07	150850752/-	129654406/-

مندرجہ بالا سالوں میں ٹی ڈی سی پی کی آمدنی اخراجات سے زیادہ رہی ماسوائے 2005-06 جس میں اخراجات زیادہ اور آمدنی کم رہی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ مری (پتریاٹہ) چیئر لفٹ کو شدید نقصان پہنچا اور برائے تعمیر و مرمت چیئر لفٹ بند رہی۔

(ب) حکومت سیاحت کو فروغ دینے اور پنجاب کے طول و عرض میں پھیلانے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھا رہی ہے۔

1- فورٹ منرو ضلع ڈیرہ غازی خان پر چیئر لفٹ کے منصوبہ کے لئے تکنیکی و مالی جانچ پڑتال:-

فورٹ منرو کے مقام پر چیئر لفٹ / کیبل کار لگانے و دیگر سیاحتی سہولیات مہیا کرنے کے لئے Feasibility study کروانا تاکہ اس منصوبہ کی تکنیکی و دیگر امور مثلاً ماحولیات پانی کی فراہمی، اخراجات، بجلی کی فراہمی، قدرتی آفات وغیرہ کی جانچ پڑتال کہ آیا منصوبہ پر عمل درآمد ہو سکتا ہے یا نہیں اور اگر ہو سکتا ہے تو فورٹ منرو کو ایک بہترین سیاحتی مقام بنایا جائے تاکہ جنوبی پنجاب کے لوگوں کو تفریحی سہولتیں میسر آ سکیں۔

2- سروس ایریا برائے مسافران و سیاحان کی تعمیر ضلع ڈیرہ غازی خان:

ڈیرہ غازی خان سے کوئٹہ جانے والی سڑک پر ایئر پورٹ روڈ کے قریب ایک سروس ایریا کی تعمیر تاکہ مسافروں، سیاحوں کو کھانے پینے، ٹائلٹس، آرام، نماز و دیگر سہولتیں فراہم کی جا سکیں نیز حضرت سخی سرور کے مزار پر جانے والے سینکڑوں زائرین بھی اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں۔

3- سروس ایریا بمقام کھجوٹ نیو ڈبل کیرج وے از ٹال پلازہ (17 میل) اسلام آباد تا گلہڑہ گلی مری

تجویز کردہ منصوبہ بمقام سامبلی بہرامل کو ضروری ترامیم وتبدیلی بمطابق نئی جگہ بمقام کھجوٹ منظور کروایا گیااور 16 کنال جگہ حاصل کر کے کام شروع کر دیا گیا تاکہ مسافران وسیاحان جو مستقبل میں نئی شاہراہ کو استعمال کریں گے طعام وآرام ودیگر ضروری سہولتوں سے فائدہ اٹھا سکیں۔

4-مزار بی بی جوندی کمپلیکس اوچ شریف کی conservation کا کام:

مزار بی بی جوندی کی conservation کے لئے پی سی 1 پی اینڈ ڈی بورڈ کو بھجوایا جا چکا ہے اور منصوبہ پر 11.676 ملین روپے لاگت آئے گی۔

5-ٹورسٹ ریزارٹ بمقام ماری راجن پور کی Feasibility study کا کام:

اس منصوبہ کے لئے 2.000 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں ٹرم آف ریفرنس کی پی اینڈ ڈی بورڈ سے منظوری کا انتظار ہے۔

6-ننکانہ صاحب میں ٹورسٹ ریزارٹ کی منصوبہ بندی کا کام جاری ہے۔

زمین حاصل کرنے کے سلسلے میں ڈی سی او ننکانہ صاحب سے این او سی درکار ہے ڈیزائن اور اخراجات کا تخمینہ بنایا جا رہا ہے۔اور پی سی 1 کی تیاری کی جائے گی تاکہ بیرون ملک خاص طور سے سکھ یاتریوں کو سیاحتی سہولیات میسر آ سکیں اس منصوبہ کے لئے 20.000 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

7- کھیوڑہ سالٹ مائنز میں سیاحتی سہولیات بہم پہنچانا۔

محکمہ ہذا سیاحتی سہولیات بہم پہنچانے کے لئے اقدامات کر رہا ہے اور اس سلسلے میں پاکستان منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن سے زمین حاصل کرنے کے لئے اقدامات کئے جارہے ہیں اس منصوبے کے لئے 5.000 ملین روپے کے اخراجات کا تخمینہ ہے۔

8-ٹورسٹ ویلج بمقام چولستان دراوڑ فورٹ: سیاحتی سہولیات بہم پہنچانے کی غرض سے چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی سے زمین حاصل کرنے کے لئے اقدامات کئے جارہے ہیں اس منصوبے پر 20.000 ملین روپے اخراجات کا تخمینہ ہے۔

9-سروے برائے ایکو ٹورازم

اس منصوبے کے لئے 5.000 ملین روپے کا تخمینہ ہے۔

10-سٹڈی برائے ٹورازم کی ترقی میں درپیش مشکلات ورکاوٹوں کا جائزہ

اس مد میں محکمہ ہذا نے 5.000 ملین روپے کا تخمینہ لگایا ہے۔جس کے لئے پی سی II پی اینڈ ڈی بورڈ کو بھجوا دیا گیا ہے۔

11-جوہر ٹاؤن لاہور میں ٹورازم کمپلیکس کی تعمیر

محکمہ ہذا جوہر ٹاؤن میں ٹورازم کمپلیکس کی تعمیر کے لئے ابتدائی تخمینہ 13.603 ملین روپے لگایا گیا ہے اور یہ فنڈ فنانس ڈیپارٹمنٹ سے ٹی ڈی سی پی کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر ہونے کے بعد ابتدائی کام شروع کیا جائے گا۔

12-چولستان جیپ ریلی:-

پچھلے چار سال سے ٹی ڈی سی پی صحرائے چولستان میں دراوڑ فورٹ کے مقام پر ہر سال چولستان جیپ ریلی کے نام سے ریلی کا انعقاد کرتی ہے۔ جس کو ملک گیر حیثیت حاصل ہے۔ موٹر سپورٹس کے شوقین پورے پاکستان سے اس ریلی میں شرکت کے لئے آتے ہیں۔

13-پاکستان ٹورازم فیئر 2007

سال 2007 کو پاکستان میں ٹورازم کا سال قرار دیا گیا تھا۔ اس موقع پر ٹی ڈی سی پی نے ایکسپو سنٹر فورٹریس سٹیڈیم میں پاکستان ٹورازم فیئر 2007 کا انعقاد کیا جس میں پوری دنیا سے سیاحت سے وابستہ اداروں نے شرکت کی پاکستان بھر سے سیاحوں کی ایک کثیر تعداد اس میلے کو دیکھنے آئی۔

14-لاہور ریلی کراس 2008

اس سال لاہور میں مختصر فاصلے کی لاہور ریلی کراس 2008 انعقاد دریائے راوی میں سگیاں پل کے ساتھ کیا گیا۔ اس میں بھی پورے پاکستان سے موٹر سپورٹس کے شوقین حضرات نے بھرپور حصہ لیا اور زندہ دلان لاہور ایک کثیر تعداد میں اس ریلی کو دیکھنے آئے۔

15-ورلڈ ٹورازم ڈے سیلیبریشنز:-

ہر سال ستمبر کے مہینے میں ٹی ڈی سی پی ورلڈ ٹورازم ڈے کا انعقاد کرتی ہے۔ اس موقع پر مختلف سیمنارز، واک وغیرہ کا اہتمام کیا جاتا ہے تاکہ لوگوں کو سیاحت کی اہمیت سے روشناس کروایا جا سکے۔

16-سیاحت کی ترقی اور ترویج کے لئے پبلسٹی میٹریل کی اشاعت:-

سیاحت کی ترقی اور ترویج کے لئے پبلسٹی میٹریل کی اشاعت دستاویزی فلموں کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے پچھلے سالوں میں کئی بروشرز، پوسٹرز اور سی ڈیز وغیرہ بنائی گئی ہیں جن کی تفصیل یوں ہے:-

- مذہبی سیاحت کے حوالے سے ایک بروشر "تصوف کا سفر" 2004 میں شائع کیا۔
- *لاہور ہوٹل گائیڈ 2004
- سیاحتی مقامات کی تصویروں پر مبنی پوسٹرز 2005 میں شائع کئے گئے۔

- نادرن ایریاز، کلر کہار، گردیاترا (سکھوں کے مذہبی مقامات کے بارے میں) ٹلہ جوگیاں، روہتاس فورٹ اور ہیڈن ٹرشیرز آف لاہور کے بروشرز 2005 میں شائع کئے گئے۔
- 2005 میں ٹی ڈی سی پی نیوز بلٹن کا آغاز کیا گیا۔
- 2005 ٹی ڈی سی پی چولستان جیپ ریلی کے پروشرز اور پوسٹرز بھی شائع کئے گئے۔
- 2006 میں Colours of Lahore،Colours of Punjab اور Historical Monuments of Punjab کے عنوان سے دستاویزی فلمیں سی ڈی پر جاری کی گئیں۔

2007 میں ٹی ڈی سی پی کے بروشرز پر مبنی ٹی ڈی سی پی فولڈر بنایا گیا جو کہ مختلف اداروں، سفارت خانوں وغیرہ کو بھیجا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2008)

بہاول پور لال سوہانرہ پارک میں جنگلی حیات کی موجودہ تعداد و دیگر تفصیلات

*962: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لال سوہانرہ پارک میں جنگلی حیات کی موجودہ تعداد کیا ہے اور سال 1997 سے اب تک کتنے جانور چوری ہوئے اور کتنے جانور لقمہ اجل بنے نیز ان کی اموات کی وجوہات کیا تھیں؟

(ب) جانور چوری ہونے کی بنیاد پر سال 1995 سے اب تک کتنے مقدمات درج کئے گئے اور ذمہ دار افراد میں سے کتنوں کی Inquiries کی گئی ہیں؟

(ج) لال سوہانرہ پارک میں سال 2000 سے اب تک کتنے درخت غیر قانونی طور پر کاٹے گئے اور اب تک ذمہ دار افراد کے خلاف کیا کارروائیاں عمل میں لائی گئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 جون 2008 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) لال سوہانرہ نیشنل پارک میں جنگلی حیات کی موجودہ تعداد درج ذیل ہے:-

1- کالے ہرن	507	2- چنکارہ ہرن	178
3- نیل گائے	28	4- گینڈے	2
5- مور	113	6- طوطے	3
7- کیرولین بطخ	95	8- راج ہنس	18

9- بندر	3	10- کوائل	2
11- فیزنٹ	1	12- تیتر	4
13- کونج	2		

نیشنل پارک میں سال 1997 سے 20008 تک درج ذیل جانور چوری ہوئے۔
چنکارہ ہرن 13 عدد ان کا جرمانہ مبلغ 270450 روپے ذمہ داران اہلکاران کو کیا گیا۔
لال سوہانرہ نیشنل پارک میں سال 1997 سے اب تک 531 جانوروں کی اموات ہوئی ہیں۔
جو کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق قدرتی بیماریوں کی وجہ سے ہوئی۔

(ب) سال 1995 سے اب تک پارک میں جانور چوری ہونے کا ایک ہی واقعہ ہوا ہے جس کے دو ذمہ دار اہلکاران کے خلاف تادیبی کارروائی کرتے ہوئے مبلغ 270450 روپے کی ریکوری ڈالی گئی اور چوروں کے خلاف پولیس کارروائی کی گئی۔

(ج) لال سوہانرہ نیشنل پارک میں سال 2000 سے اب تک 350 درخت غیر قانونی طور پر کاٹے گئے ہیں اور ذمہ دار افراد کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے مبلغ 465355 روپے جرمانہ گورنمنٹ کے خزانہ میں جمع کروادی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2008)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ دیہات میں منشیات کا دھندہ

*286: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کمالیہ کے ارد گرد گاؤں بالخصوص چک نمبر 269 گ ب تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں چرس، شراب اور ہیروئن کا دھندہ کھلے عام ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اتنے عرصے سے اس گھناؤنے دھندے کو متعلقہ ادارے روکنے میں بری طرح سے ناکام رہے ہیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت نئی نسل کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لئے مذکورہ بالا علاقے کے منشیات فروشوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 مئی 2008 تاریخ ترسیل 2 جون 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) کمالیہ کے گرد ونواح بشمول چک نمبر 269 گ ب میں کوئی کھلے عام چرس، شراب و ہیروئن کا دھندہ نہیں ہو رہا-چند سال قبل تحصیل کمالیہ میں کچھ عناصر چوری چھپے منشیات کا مکروہ دھندہ کرتے تھے- محکمہ ایکسائز نے ہمیشہ ان پر نظر رکھی وسائل اور سٹاف کی کمی کے باوجود (محکمہ میں صرف ایک انسپکٹر اور ایک کنسٹیبل تعینات ہے، محکمہ نے انسداد منشیات کے سلسلہ میں مؤثر اقدامات کئے-راتوں کو بھی یہ دونوں اہلکار اکثر گشت کرتے ہیں-منشیات کے خلاف ذہن رکھنے والے افراد سے تعاون حاصل کیا جاتا ہے اور ان کے نام کبھی بھی ظاہر نہیں کئے جاتے جس کی وجہ سے بہتر نتائج برآمد ہو رہے ہیں اور منشیات کا دھندہ آٹے میں نمک کے برابر کم ہو کر رہ گیا ہے- مختلف سالوں کی کارکردگی درج ذیل ٹیبل سے واضح ہے:-

مالی سال	تحصیل کمالیہ کے مختلف تھانوں میں درج کروائی گئی FIR's کی تعداد	کیفیت
2004-05 2005-06 2006-07 2007-08	31 25 21 10	محکمہ کی طرف سے ملزمان کے خلاف قائم کئے گئے مقدمات میں سے جو بھی عدالتوں سے فیصلے ہوئے ان میں تمام ملزمان سزا ہوئے، سزا دو ماہ سے 25 سال تک بھی ہوئی-

(ب) نہیں- محکمہ ایکسائز منشیات کا دھندہ روکنے میں نہایت کامیاب رہا ہے جس کی وجہ سے مقدمات کا گراف نیچے آگیا ہے جیسا کہ پیرا "الف" میں دیئے اعداد و شمار سے عیاں ہے-

(ج) حکومت نے منشیات فروشوں کی سرکوبی کے لئے مختلف ایجنسیاں قائم کر رکھی ہیں نیز ہسپتالوں میں منشیات کے مریضوں کے لئے سنٹرز قائم کر رکھے ہیں-منشیات کے خلاف اخبارات میں تشہیر کی جارہی ہے اور منشیات فروشوں کے لئے سخت سے سخت سزائیں مقرر کر رکھی ہیں-

حکومت ہر قیمت پر نئی نسل کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لئے نہ صرف سر گرداں ہے بلکہ اس کا مکمل طور پر انسداد کرنے کا پختہ ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جولائی 2008)

محکمہ سیاحت میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1561: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ سیاحت میں اس وقت کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔ان اہلکاروں اور افسران کے نام مع عہدہ کی تفصیل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) موجودہ سیکرٹری، سیاحت کے فروغ کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہے ہیں؟

(ج) محکمہ سیاحت ملازمین کی تنخواہوں میں کتنے اخراجات کر رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2008 تاریخ ترسیل 16 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سیاحت

(الف-1) محکمہ سیاحت میں اس وقت 37 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل نشان اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(الف 2) محکمہ سے ملحقہ ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن میں اس وقت 173 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ان اہلکاروں اور افسران کے نام، عہدہ تفصیل نشان "بی" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب اس سلسلے میں ایک جامع پروگرام مرتب کر رہی ہے محکمہ سیاحت نے جو ترقیاتی پروگرام اٹھائے ہیں۔ان کی تفصیل نشان "سی" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج-1) محکمہ سیاحت میں اس وقت ملازمین کی تنخواہوں میں ماہانہ مبلغ -/505155 روپے (تقریباً) اخراجات ہو رہے ہیں۔

(ج-2) محکمہ سیاحت سے ملحقہ ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن اپنے ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں ماہانہ -/4299687 کے اخراجات کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2008)

بہاول پور لال سوہانرہ پارک میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*963: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لال سوہانرہ پارک اس علاقے کی مشہور ہستی سید احمد نواز گردیزی کی ذاتی کاوشوں، سرپرستی، ان تھک محنت اور ورلڈ وائلڈ لائف فنڈ (WWF) کے تعاون سے سال 1972 میں وجود میں آیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لال سوہانرہ پارک میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 35 ہے مگر موجودہ تعداد 16 ہے اور یہ کہ 1975 کے بعد نہ تو کوئی نئی بھرتیاں ہوئی ہیں اور نہ ہی کوئی عملہ تعینات کیا گیا ہے؟

(ج) لال سوہانرہ پارک میں Patrolling کے لئے حکومت نے کتنی گاڑیاں یا موٹر سائیکل فراہم کئے ہیں نیز ان کو استعمال کرنے کے لئے ڈیزل اور دیگر اخراجات کے لئے کتنی رقم ہر سال مختص کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2008 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) سابق صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان مرحوم نے WWF کی مدد سے دو برطانوی ماہرین کو مدعو کیا اور ان کی Recommendation پر لال سوہانرہ پارک 1972 میں معرض وجود میں آیا۔ عین ممکن ہے کہ اس علاقے کی مشہور ہستی سید احمد نواز گردیزی کی کاوشیں بھی اس پارک کے معروض وجود لانے میں شامل ہوں۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ لال سوہانرہ پارک میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 125 ہے اور 106 ملازمین کام کر رہے ہیں اور 1975 کے بعد جب بھی منظور شدہ عملہ سے کوئی ملازم ریٹائر ہوتا ہے تو حکومت کی اجازت سے نیا آدمی بھرتی کیا جاتا ہے۔

(ج) لال سوہانرہ پارک میں Patrolling کے لئے دو گاڑیاں موجود ہیں اوسطاً ڈیزل کے لئے 650000/ روپے اور جانوروں کی فیڈ کے لئے 2500000/ روپے مختص کئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2009)

جم خانہ لاہور میں سرو کی جانے والی شراب پر ایکسائز ڈیوٹی و دیگر تفصیلات

*499: میاں نصیر احمد: کیاوزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جم خانہ لاہور میں serve کی جانے والی شراب پر ایکسائز ڈیوٹی وصول کی جاتی ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جم خانہ لاہور میں لوکل اور امپورٹڈ شراب serve کی جاتی ہے ؟

(ج) جم خانہ لاہور میں لوکل شراب اور امپورٹڈ شراب کا کوٹہ کتنا ہے نیز لوکل شراب اور امپورٹڈ شراب پر کس تناسب سے ایکسائز ڈیوٹی وصول کی جاتی ہے، تفصیل سے جواب دیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 30 مئی 2008 تاریخ ترسیل 16 جون 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) جم خانہ لاہور کے پاس شراب فروخت کرنے کا لائسنس نہ ہے۔اندریں حالات جم خانہ لاہور سے ایکسائز ڈیوٹی وصول کرنے کا سوال پیدا نہ ہوتا ہے۔

(ب) چونکہ جم خانہ لاہور کے پاس L-42 Vend Shop کا لائسنس ہی نہ ہے اس لئے شراب Serve کرنے کا اختیار بھی نہ ہے۔

(ج) چونکہ جم خانہ لاہور کسی قسم کی شراب فروخت کرنے یا Serve کرنے کا مجاز نہ ہے۔لہذا ایکسائز ڈیوٹی وصول کرنے کا سوال پیدا نہ ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2008)

لاہور میں ٹورازم کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*2114: محترمہ آمنہ الفت: کیاوزیر سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن آف پنجاب کے لاہور میں کتنے دفاتر ہیں اور کس کس جگہ کام کر رہے ہیں ان دفاتر کا سالانہ خرچ اور آمدن کی تفصیل فراہم کی جائے ؟

(ب) ان دفاتر میں کتنے ملازم کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل بیان کی جائے ؟

(ج) کتنے ملازم کنٹریکٹ پر کب سے کام کر رہے ہیں ان کا نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے ؟

(د) کنٹریکٹ پر ملازمین کس کے حکم پر بھرتی کیئے گئے ؟

(ہ) کتنے کنٹریکٹ ملازمین خصوصی پیکج کے تحت بھرتی کیئے گئے ہیں ؟

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 4 دسمبر 2008)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) لاہور میں ٹی ڈی سی پی کے مندرجہ ذیل دفاتر کام کر رہے ہیں:۔

1) ہیڈ آفس 82 شادمان II لاہور

2) آپریشن ونگ 140 اے شادمان II لاہور

3) TIC سیلز اینڈ ٹورز پروموشن 4۔اے لارنس روڈ لاہور

4) انسٹی ٹیوٹ آف ٹورازم اینڈ ہوٹل مینجمنٹ 140 شادمان II لاہور

اس کے علاوہ لاہور میں مندرجہ ذیل ٹورسٹ انفارمیشن سنٹرز کام کر رہے ہیں۔

(1) ٹورسٹ انفارمیشن سنٹر علامہ اقبال ایئرپورٹ لاہور

(2) ٹورسٹ انفارمیشن سنٹر شاہی حمام دہلی دروازہ لاہور

تفصیل آمدن واخراجات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>تفصیل خرچہ وآمدن ٹی ڈی سی پی دفاتر لاہور</u>

ہیڈ آفس کی اپنی کوئی آمدنی نہیں ہوتی۔ مختلف دفاتر جو کہ صوبہ پنجاب میں واقع ہیں۔ وہ اپنی آمدنی ہیڈ آفس کو بھیج دیتے ہیں۔ 08۔2007 کے آڈیٹڈ اکاؤنٹس کے مطابق 08۔2007 میں ٹی ڈی سی پی کی کل آمدنی مبلغ 153.059 ملین روپے ہے جب کہ اخراجات 145.917 ملین روپے تھے۔

<u>انسٹی ٹیوٹ آف ٹورازم اینڈ ہوٹل مینجمنٹ (ITHM)</u>

تمام TICs اور ITHMs کی تمام آمدن ایک ساتھ بک کی جاتی ہے۔ جس کے مطابق آمدن جو کہ TICs اور ITHMs سے حاصل ہوئی وہ مبلغ 13.269 ملین روپے ہے جب کہ اخراجات مبلغ 27.141 ملین روپے ہیں۔ ان اخراجات میں تنخواہیں اور دوسرے تمام اخراجات شامل ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:۔

<u>آمدن اور اخراجات کی تفصیل</u>

ڈیپارٹمنٹ	آمدن (روپے)	خرچہ (روپے)
i) سکول ٹورازم سروس	439691/	8239817/
ii) سٹی ٹور	781400/	396154/
iii) ایڈونچر ایکسپریس	5983699/	12761172/
iv) اتھم (ITHM)	6064255/	5743968/
ٹوٹل آمدنی اور خرچہ	13269045/	27141111/

جب کہ ہیڈ آفس کے اخراجات مبلغ 36.671 ملین روپے ہیں اس کے علاوہ دو ٹورسٹ انفارمیشن سنٹرز شاہی حمام اور لاہور ایئرپورٹ پر واقع ہیں ان کے اخراجات بالترتیب مبلغ 98734 روپے اور مبلغ 444773 روپے ہیں۔

(ب) ٹی ڈی سی پی کے لاہور کے ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین کا کوئی گریڈ نہیں ہے اور ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تمام کنٹریکٹ ملازمین ٹی ڈی سی پی سروس رولز کی روشنی میں مختلف ڈائریکٹر / افسر مجاز کے حکم / منظوری سے بھرتی کیے گئے ہیں۔

(ہ) کوئی بھی کنٹریکٹ ملازم خصوصی پیکیج کے تحت بھرتی نہیں کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2009)

پل گھراٹ اور میاں چنوں بستی سعود آباد کے نزدیک پارکوں کی صورتحال

*1185: رانا بابر حسین: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ جنگلات نے پل گھراٹ اور میاں چنوں بستی سعود آباد کے نزدیک کتنی لاگت سے کب پارکس بنائے تھے؟

(ب) ان پارکوں کی دیکھ بھال کے لئے تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور پتہ جات بتائیں نیز ملازمین انہیں پارکوں پر ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں یا دیگر کسی جگہ پر؟

(ج) یکم جنوری 2006 سے آج تک ان پارکوں کی دیکھ بھال پر سالانہ کتنی رقم خرچ ہوئی ہے اور کون کون سی سہولیات لوگوں کی تفریح کے لئے فراہم کی گئی ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ پارکس مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے تباہ برباد ہو چکے ہیں جو سہولیات عوام کے لئے فراہم کی گئی تھیں وہ ٹوٹ پھوٹ چکی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس کوتاہی کے مرتکب اعلیٰ افسران کے خلاف کارروائی کرنے اوران پارکوں کی بحالی کے لئے جلد از جلد اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2008)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلات نے 9 ایکڑ رقبہ پر محیط پارک -/1382800 روپے کی لاگت سے 1992 میں تعمیر کیا تھا- جب کہ میاں چنوں بستی سعود آباد کے نزدیک پارک (جسے مہر آباد فاریسٹ پارک کہتے ہیں) 8 ایکڑ رقبہ پر 92-1991 میں بنایا گیا ہے جس کی تعمیر پر -/332000 روپے خرچ ہوئے تھے-

(ب) ان پارکوں کی دیکھ بھال پر مندرجہ ذیل عملہ متعین ہے-

پل گھراٹ پارک

1- محمد صادق چوکیدار (کل وقتی) سکنہ نزد بستی پل گھراٹ میاں چنوں

2- بشیر احمد ولد مراد فاریسٹ گارڈ سکنہ کوٹ برکت علی میاں چنوں بی ایس 5

(ملحقہ بیٹ کا چارج بھی اس کے پاس ہے)

3- غلام احمد ناصر بلاک آفیسر سکنہ جناح ٹاؤن گلی نمبر 2 میاں چنوں بی ایس 7

(میاں چنوں روڈ بلاک کا چارج بھی اس کے پاس ہے)

میاں چنوں پارک (مہر آباد فاریسٹ پارک)

1- طاہر حفیظ ٹیوب ویل آپریٹر سکنہ چک نمبر 126 / 15- ایل میاں چنوں بی ایس 2

2- عبدالغفار فارسٹ گارڈ سکنہ چک نمبر 109 / 15- ایل میاں چنوں بی ایس 2

(محلقہ بیٹ کا چارج بھی اس کے پاس ہے)

3- غلام احمد ناصر بلاک آفیسر سکنہ جناح ٹاؤن گلی نمبر 2 میاں چنوں بی ایس 7

(میاں چنوں روڈ بلاک کا چارج بھی اس کے پاس ہے)

ملازمین مقرر کردہ جگھوں پر ہی ڈیوٹی دے رہے ہیں-

(ج) جنوری 2006 تا حال تفصیل اخراجات حسب ذیل ہے، جو کہ دیکھ بھال پارک (Maintenance) کی مد میں خرچ کئے گئے ہیں:-

سال	پل گھراٹ پارک	میاں چنوں (مہر آباد) پارک
2006	26650-00	23800
2007	34650	34200
2008	44100	43000
میزان	105400	101100

ان پارکوں میں بچوں کے لئے جھولے، سلائیڈز کے علاوہ چھتریاں\بنچ وغیرہ نصب ہیں-پل گھراٹ پارک میں جھیل بھی ہے اور فوارہ بھی، میاں چنوں پارک میں عوام الناس ٹیوب ویل پر نہاتے بھی ہیں-علاوہ ازیں پارکوں میں پھولدار پودے اور درخت بھی موجود ہیں-

(د) وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اشیاء کا ٹوٹنا پھوٹنا ایک قدرتی عمل ہے اب بھی بے شمار لوگ یہاں تفریح کے لئے آتے ہیں یہ درست ہے کہ وسائل کم مہیا ہونے کی وجہ سے ان پارکوں پر دیگر پارک ہائی کی طرح مطلوبہ معیار کی دیکھ بھال ممکن نہ ہے-موجودہ وسائل کے مطابق دونوں پارک ہائے میں صرف ایک ایک مزدور ہی دیکھ بھال کے لئے لگایا جاسکتا ہے-مزید وسائل کے متحرک کیا جاچکا ہے-

(ہ) عملہ یا افسران کی کوئی کوتاہی کسی ضمن میں نہ ہوئی ہے-حکومت ان پارکوں کی بہتری کے لئے نئے منصوبہ کے مطابق تحرک کر رہی ہے-مطلوبہ وسائل میسر ہونے پر فی الفور بہتری عمل میں لائی جائے گی، تاہم اس ضمن میں متعلقہ علاقہ کے رہنماؤں، معززین اور صاحب ثروت لوگوں سے بھی تعاون کی اپیل کی جاتی ہے-

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2008)</u>

<u>لاہور میں سپر سٹورز پر تمام اشیائی ایکسائز ڈیوٹی کے بغیر فروخت کا معاملہ</u>

*583: <u>محترمہ عارفہ خالد پرویز: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ</u>:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ سپر سٹورز پر کھانے پینے کی امپورٹڈ اشیاء اور امپورٹڈ کاسمیٹک فروخت کی جارہی ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ یہ تمام اشیاء ایکسائز ڈیوٹی کے بغیر فروخت کی جارہی ہیں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ایکسائز انسپکٹر اوران کا عملہ منتھلیاں وصول کر کے امپورٹڈ اشیاء کا کاروبار کرنے والوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرتے؟

(د) اگر درج بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو محکمہ ایسے کرپٹ اہلکاران وافسران کے خلاف کیاکارروائی کرتا ہے نیز بغیر ڈیوٹی اداکئے امپورٹڈ اشیاء فروخت کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائی کی جاتی ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 5 جون 2008 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2008)

جواب

وزیر آبکاری ومحصولات

(الف، ب، ج، د) اس ضمن میں عرض ہے کہ ایسی ایکسائز ڈیوٹی جس کا سوال ہذا میں ذکر ہے کا معاملہ وفاقی حکومت کے زمرے میں آتا ہے اور حکومت پنجاب کے صوبائی محکمہ آبکاری و محصولات کا اس سے تعلق نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 اگست 2008)

سیاحت کے فروغ کے لئے محکمانہ اقدامات کی تفصیل

*2329: مسز ناظمہ جواد ہاشمی: کیا وزیر سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سیاحت کی ڈویلپمنٹ کارپوریشن راولپنڈی کے کون کون سے علاقوں کو Project کرتی ہے؟

(ب) محکمہ سیاحت کس طرح مقامی لوگوں اور غیر ملکی سیاحوں کو Attract کرتا ہے؟

(ج) کیا محکمہ سیاحت لٹریچر مختلف ہوٹلوں کو بھی فراہم کرتا ہے؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2008)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) ٹی ڈی سی پی راولپنڈی میں شامل مختلف سیاحتی مقامات کو پروجیکٹ کرتی ہے ان مقامات میں پتریاٹہ چیئر لفٹ اور ٹیکسلا شامل ہیں۔اس کے علاوہ راولپنڈی ڈویژن کے دیگر تاریخی مقامات

جن کی تشہیر ٹی ڈی سی پی کرتی ہے-کلر کہار، کٹاس اور کھیوڑہ مائینز ہیں-ورلڈ ٹورازم ڈے کے حوالے سے 27 ستمبر کو ایک اسپیشل ٹرین چلائی جاتی ہے-جس میں سکول کے بچوں کو تاریخی شہر ٹیکسلا اور گولڑہ میوزیم کی سیر کروائی جاتی ہے اور معلومات فراہم کی جاتی ہے-ٹی ڈی سی پی کا ریجنل آفس راولپنڈی شمالی علاقہ جات کے لئے ٹورز کا بھی اہتمام کرتا اور سیاحتی مقامات کے متعلق معلومات فراہم کرتا ہے-

(ب)ٹی ڈی سی پی اپنی ویب سائٹ کے ذریعے تمام معلومات سیاحوں کے لئے فراہم کرتی ہے-اس کے علاوہ ٹی ڈی سی پی نے ٹورسٹ انفارمیشن سنٹرز راولپنڈی اور مری میں مال روڈ پر قائم کر رکھے ہیں-ٹی ڈی سی پی کا عملہ مختلف سکولوں، کالجوں اور اہم کمپنیوں کے دفاتر وزٹ کرتا ہے اور اپنی مختلف پراڈکٹس راولپنڈی اور اس کے گرد نواح کے بارے میں ان کو بتاتا ہے تاکہ وہ ان معلومات سے فائدہ اٹھا سکیں-اس کے علاوہ ٹی ڈی سی پی پاکستان میں دوسرے ممالک کے سفارت خانوں کو بھی پنجاب کے متعلق معلومات فراہم کرتی ہے-ٹی ڈی سی پی پاکستان کے بیرون ملک سفارت خانوں کو بھی معلومات ریگولر بنیادوں پر فراہم کرتی رہتی ہے-

(ج) جی ہاں، ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن اپنا پبلسٹی میٹریل / لٹریچر راولپنڈی میں مشہور ہوٹلوں میں (مثلاً سیرینا، پی سی، بیسٹ ویسٹرن، شالیمار، فلش مین، رائل پیلس، بیلو سکائی وغیرہ) سیاحوں کی معلومات کے لئے بجھواتا ہے نیز ان ہوٹلوں میں ٹی ڈی سی پی کی تیار کردہ مختلف سیاحتی معلومات پر مبنی ڈاکومنٹری (DVD) بھی چلاتا ہے-

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2009)</u>

<u>ڈی ایف او بہاولپور کے دفتر کے قریب سے گزرنے والی سڑک کو کھولنے کا مسئلہ</u>

*1406: <u>جناب ذوالفقار علی</u>: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی ایف او بہاول پور کے دفتر کے قریب سے عرصہ دراز سے سڑک گزر رہی تھی، جس سے بہاول پور کے سینکڑوں لوگ مستفید ہو رہے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ راستہ بند کر دیا ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو یہ راستہ کس بنا پر اور کس کے کہنے پر کس نے بند کیا ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ راستہ عوام کی سہولت کے لئے کھولنے اور راستہ بند کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2008 تاریخ ترسیل 24 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ درست نہ ہے۔

(ب) کوئی منظور شدہ راستہ نہ تھا۔

(ج) اس کا جواب جزو "الف" اور "ب" میں دے دیا گیا ہے۔

(د) درج بالا حقائق کی روشنی میں یہ سوال غیر متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2009)

ڈرامہ ہالز میں فروخت ہونے والی ٹکٹوں پر تفریحی ٹیکس کی شرح ودیگر تفصیلات

*1138: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر آبکاری ومحصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈرامہ ہالوں میں فروخت ہونے والی ٹکٹوں پر تفریحی ٹیکس کی شرح کیا ہے نیز لائیو میوزیکل شوز پر شرح کیا ہے؟

(ب) 2003 سے اب تک اس مد میں کتنی رقم وصول ہوئی ہے، تفصیل سال وار بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ ایکسائز کے انسپکٹر ڈرامہ انتظامیہ سے ملی بھگت کر کے ٹیکس کی تقریباً نصف رقم خورد برد کر لیتے ہیں، جن سے قومی خزانہ کو بھاری نقصان پہنچ رہا ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ایسے فول پروف انتظامات کرنے پر غور کرنے کو تیار ہے کہ مذکورہ خورد برد سے قومی خزانہ کو نقصان سے بچایا جاسکے اگر ہاں تو اقدامات کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 25 اگست 2008)

جواب

وزیر آبکاری ومحصولات

(الف)جہاں تک ڈرامہ ہالوں میں فروخت ہونے والی ٹکٹوں پر تفریحی ٹیکس کا تعلق ہے اس پر بیس فی صد(20 فیصد)فی کس کے حساب کی شرح سے وصول کیا جاتا ہے جب کہ میوزیکل شو پر پینسٹھ-فیصد فی کس کے حساب سے لاگو ہوتا ہے-

(ب)اس ٹیکس کی تفصیل از سال2003 سے اب تک درج ذیل ہے:-

سال2003-04	12785063
سال2004-05	13978723
سال2005-06	15341959
سال2006-07	14746857
سال2007-08	13014983

مالی سال2005-06 سٹیج ڈراموں میں فحاشی کا عنصر شامل ہو گیا تھا جسے حکومت پنجاب نے مالی سال2007-08 میں سختی کے ساتھ ختم کر دیا اور بطور سزا بہت سے تھیٹر جن کا تعلق گوجرانوالہ ڈویژن، فیصل آباد ڈویژن اور ملتان ڈویژن سے تھا بند کر دیئے گئے-نتیجتاً تفریحی ٹیکس کی آمدنی میں کمی واقع ہوئی ہے-

(ج)یہ درست نہ ہے-

(د)معزز رکن کے سوال کے جزو(ج)کا جواب نفی میں دیا گیا ہے-جہاں تک ٹیکس کی وصولی کا تعلق ہے محکمہ ہذا کی طرف سے نہ صرف انسپکٹر انچارج بلکہ مختلف ایجنسیاں بروقت چوکس رہتی ہیں اور قومی خزانہ کی نگہبانی کرتی ہیں-لہذا سرکاری خزانہ کو نقصان پہنچانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا-

(تاریخ وصولی جواب21اکتوبر2008)

میں جنگلی حیات کے پارکس کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1746:چودھری عامر سلطان چیمہ:کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ میں جنگلی حیات کے پارکس کتنے ہیں ان کے رقبہ جات، نام اور یہ کس کس جگہ واقع ہیں؟

(ب)ان تمام پارکس میں کون کون سے جانور ہیں ان کی تعداد کیا ہے، ان پارکس کی آمدنی اور خرچ کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا حکومت مزید پارکس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 24 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) صوبہ پنجاب میں اس وقت 10 وائلڈ لائف پارکس اور 4 وائلڈ لائف بریڈنگ سنٹر قائم ہیں ان کے نام ورقبہ جات اور کس کس جگہ واقع ہیں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) وائلڈ لائف پارکس میں مختلف انواع کے جانور وپرندگان رکھے گئے ہیں ان کی تفصیل و تعداد ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ان پارکس کی آمدنی اور اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) فی الحال حکومت مزید وائلڈ لائف پارکس بنانے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2008)

ضلع ننکانہ صاحب میں پرکشش نمبروں کی نیلامی

*1743: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر آبکاری ومحصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جولائی 2005 سے اب تک ضلع ننکانہ صاحب میں کتنے پرکشش نمبروں کی نیلامی کی گئی، نیلامی کا طریقہ کار کیا تھا، ان نیلامیوں سے کتنی آمدنی حاصل ہوئی، سال وائز تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) یکم جولائی 2005 سے اب تک جن اشخاص کو بذریعہ نیلامی نمبر الاٹ کئے گئے، ان کے نام، ولدیت، پتہ جات مفصل بیان فرمائیں، مزید براں نیلام شدہ ہر نمبر کی وصول شدہ قیمت الگ الگ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 25 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر آبکاری ومحصولات

(الف)یکم جولائی 2005 سے اب تک ضلع ننکانہ صاحب میں کل 25 نمبروں کی نیلامی ہوئی۔
نیلامی کا طریقہ کار مندرجہ ذیل تھا۔

1-اخبار میں اشتہار دیئے گئے۔
2-بینرز چھپوا کر اہم جگہوں پر لگائے گئے۔
3-تین افراد پر مشتمل نیلامی کمیٹی مقرر کی گئی۔اس کمیٹی کے ممبران درج ذیل تھے۔

(1)ڈائریکٹر جنرل ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب کے دفتر کا نمائندہ
(2)متعلقہ ڈائریکٹر ریجن سی لاہور کا نمائندہ یا وہ خود
(3)متعلقہ ضلع کا ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر

اور ان نیلاموں سے سال 2006 میں 93500 روپے اور سال 2007 میں 152700 روپے آمدن ہوئی۔

(ب)یکم جولائی 2005 سے اب تک ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس ننکانہ صاحب میں پانچ بار نیلامی کی گئی اس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

(1)نیلامی برائے (این بی) سیریز مورخہ 29-05-06 کو ہوئی جس میں درج ذیل نمبر نیلام ہوئے۔

نمبر شمار	نام	گاڑی نمبر	نیلامی فیس
1	جہانزیب	NB 1	50000
2	ہمایوں بھٹی	NB 3	7000
3	ندیم بھٹی	NB 5	7000
4	رائے مجاہد	NB 14	6500
5	ٹی ایم او	NB 41	3000
6	ٹی ایم اے	NB 111	7000
7	میاں افضل	NB 222	6000
8	عمران محمود	NB 999	7000

نوٹ:- 29-05-2006 کی نیلامی کو ہائر اتھارٹی نے منظور نہ کیا- مورخہ 10-07-06 کو دوبارہ نیلامی کی گئی لیکن اس میں، ان افراد نے ہی شرکت کی جو پہلی نیلامی میں Bid دے چکے تھے-اس نیلامی میں جناب جہانزیب بھٹی سابقہ کامیاب بولی دہندہ ("1" NB) کے کونسل لیاقت حیاب بھٹی نے عدالت عالیہ جناب جسٹس شیخ عظمت سعید صاحب کے سٹے آرڈر کے بارے بتایا تاہم کونسل (Stay Order) کی کاپی فراہم نہ کر سکے-قانونی پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے کمیٹی برائے بولی برائے پرکشش نمبرز نے یہ فیصلہ کیا کہ بولی کی تاریخ دوبارہ مقرر کی جائے مزید برآں حاضرین کی تعداد بھی کم تھی، مزید یہ کہ ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق رجسٹریشن نمبر این بی 1 کی تاریخ بولی مورخہ 26-05-07 زیر نگرانی سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب مقرر ہوئی-مقرر تاریخ پر پیر حسن احمد شاہ کو نمبر این بی 1 مبلغ 80000 روپے میں بولی میں دے دیا گیا-

چوتھی بار نیلامی 20-03-2007 کو ہوئی سیریز اور نمبروں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

نمبر شمار	گاڑی نمبر
i	NBA−07−1
ii	NBA−07−3
Iii	NBA−07−11
iv	NBA−07−13
v	NBA−07−786
vi	NBK−07−11
Vii	NBK−07−15
Viii	NBK−07−20

NBS-07-786	ix
NBS-07-72	x

پانچویں بار نیلامی 05-06-2007 کو ہوئی اس نیلامی میں این بی 1 کے علاوہ نمبرز نیلام کئے گئے تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

گاڑی نمبر	نمبر شمار	گاڑی نمبر	نمبر شمار
NBA-07-5	1	NB-3	1
NBA-07-19	2	NB-5	2
NBK-07-22	3	NB-14	3
NBK-07-72	4	NB-41	4
NBK-07-99	5	NB-111	5
NBK-07-100	6	NB-222	6
NBS-07-38	7	NB-999	7

جن اشخاص کو بذریعہ نیلامی نمبر الاٹ کئے گئے ان کے نام، ولدیت، پتہ جات، نیلام شدہ نمبر وصول کردہ رقم کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

نیلامی تاریخ 20-03-2007

رقم	نیلام شدہ نمبر	پتہ جات	ولدیت	نام	سیریل نمبر
21000/-	NBA-07-1	نبی پورہ پیراں ننکانہ صاحب	پیر سرور شاہ	پیر ممتاز شاہ	1
5500/-	NBA-07-3	ٹاؤن شپ مکان نمبر 20	شیر احمد خان	محمد شعیب خان	2

			ہری پور		
3	مختار احمد	فتح محمد	بچیکی ننکانہ صاحب	NBA-07-11	3500/-
4	اصغری لیزنگ لمیٹڈ		نیول سول لائنز فیصل آباد	NBA-07-13	3500/-
5	محمد عامر رضا خان	محمد رمضان	محلہ اسلام پورہ بچیکی ننکانہ صاحب	NBA-07-786	8000/-
6	مختار احمد	فتح محمد	محلہ اسلام پورہ بچیکی ننکانہ صاحب	NBK-07-11	1200/-
7	محمد شعیب خان	شیر احمد خان	ٹاؤن شپ مکان نمبر 20 ہری پور سیکٹر نمبر 1	NBK-07-15	1200/-
8	وقاص محمود	اللہ داد	شاد باغ کالونی ننکانہ صاحب	NBK-07-20	1200/-
9	محمد عمر فاروق	رحیم بخش	مین روڈ منڈی فیض آباد	NBS-07-72	1200/-
10	تنویر اختر			NBS-07-786	8000/-

نیلامی تاریخ 26-05-2007

11	پیر حسن احمد شاہ	پیر احمد شاہ	نبی پورہ پیراں ڈاکخانہ خاص تحصیل و ضلع ننکانہ صاحب	NB-1	80,000/-

نیلامی تاریخ 05-06-2007

12	ہمایوں بھٹی	عبدالمجید بھٹی	بچیکی ننکانہ صاحب		
13	ندیم بھٹی		منڈی فیض آباد ننکانہ	NB-5	7000/-
14	رائے مجاہد	رائے ذوالفقار	کوٹ امیر علی تحصیل و ضلع ننکانہ صاحب	NB-14	7000/-
15	T M O		ننکانہ صاحب	NB-41	6500/-
16	T M A		ننکانہ صاحب	NB-111	7000/-
17	میاں افضل		چک نمبر 5 گ ب ننکانہ صاحب	NB-222	6000/-
18	عمران محمود	بشیر احمد	ولگن سہیل ننکانہ صاحب	NB-999	7000/-
19	اسد مظفر حسین			NB-07-05	7000/-
20	عبدالمالک	بشیر احمد	ہاؤسنگ کالونی ننکانہ صاحب	NBA-07-19	5100/-
21	ظفر اقبال	محمد عاشق	کوٹ رحمت خان چک نمبر 22 سانگلہ ہل	NBK-07-22	1200/-
22	محمد ادریس	رحیم بخش	ہاؤسنگ کالونی ننکانہ صاحب	NBK-07-72	1200/-
23	خالد محمود اختر	چودھری سردار محمد	رحیم نگر وار برٹن ننکانہ	NBK-07-99	1500/-

1200/-	NBK-07-100	ہاؤسنگ کالونی ننکانہ	رحیم بخش	محمد صدیق	24
1200/-	NBS-07-38			خالد محمود	25

نوٹ:۔ریکارڈ کے مطابق درج ذیل نمبر بولی کے بعد امیدوار ابھی تک رجسٹریشن کے لئے نہیں آئے۔

NB-999,NB-222,NB-14,NB-5,NB- NBS-07-786, 3,NBS-07-38,NBA-07-5

(تاریخ وصولی جواب 20نومبر 2008)

محکمہ جنگلات میں ملازمین کی تعداد ودیگر تفصیلات

*2191: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ جنگلات میں کتنے ملازم ہیں اور فی ایکڑ جنگل کے فی ایکڑ رقبہ کے لیے کیا تناسب بنتا ہے؟

(ب) گزشتہ 5 سال میں کتنے ملازمین کے خلاف کرپشن یا لاپرواہی پر کتنے مقدمات بنائے گئے اور اس کے نتیجہ میں کتنے لوگوں کو نوکری سے فارغ کر کے نئے اور بہتر تعلیم یافتہ افراد کو نوکری دی گئی؟

(تاریخ وصولی 20نومبر 2008 تاریخ ترسیل 2جنوری 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) اس وقت محکمہ جنگلات کا کل رقبہ 1639497 ایکڑ Compact اور 47307 کلومیٹر Linear (16886804) ایکڑ ہے۔ 2866 فارسٹ گارڈ اور 641 بلاک آفیسر کی اسامیاں منظور شدہ (3507) ہیں جسکا تناسب فی ملازم 480 ایکڑ ہے۔

(ب) محکمہ جنگلات پنجاب میں بمطابق ریکارڈ گزشتہ پانچ سالوں میں کرپشن یا لاپرواہی کے 1219 مقدمات بنائے گئے اور اسکے نتیجہ میں 442 ملازمین کو ریکوری ڈالنے ودیگر سزائیں

دینے کے ساتھ ساتھ 165 ملازمین کو ملازمت سے برخاست کیا گیا اور نئے تعلیم یافتہ ملازم نوکری پر رکھے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جون 2009)

لاہور کے بڑے ہوٹلوں میں شراب خانوں پر تعینات ایکسائز عملہ کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2440: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں جن جگہوں پر شراب بکتی ہے وہاں ایکسائز کا عملہ تعینات ہے اور تعینات عملہ کتنے عرصہ سے تعینات ہے، ان کی مکمل تفصیل نام و عہدہ اور عرصہ تعیناتی بتایا جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پرل کانٹی نینٹل اور آواری ہوٹل میں تعینات ایکسائز انسپکٹر اور ٹیکسیشن آفیسر پچھلے کئی سالوں سے تعینات ہیں اور اگر ان کو ٹرانسفر کیا جاتا ہے تو وہ چند دنوں میں واپس اپنی جگہوں پر تعیناتی کے آرڈر کروا لیتے ہیں، ان کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج) 2002 سے اب تک لاہور کے تمام شراب خانوں میں تعینات ایکسائز عملے کے نام اور عرصہ تعیناتی بتائیں؟

(تاریخ وصولی 22 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) لاہور میں 5/4 سٹار ہوٹلوں کے پاس غیر مسلم (ملکی و غیر ملکیوں) کو شراب فروخت کرنے کا لائسنس ایل-2 موجود ہے اور ہر (L-2 Vend Shop) پر کوئی اہلکار مستقل بنیادوں پر تعینات نہ ہے اور اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن عہدہ کا آفیسر (Vend Fee) کی تشخیص اور وصولی کے لئے مامور کیا جاتا ہے جن کا عرصہ تعیناتی درج ذیل ہے:-

1- محمد علی شاہ، AETO 22-04-2008 تا تاحال

2- مظفر قیوم، AETO 16-05-2008 تا تاحال

3- محمد سلیم بٹ، AETO 31-07-2008 تا تاحال

4- سہیل مجید AETO 26-09-2008 تا تاحال

(ب) پرل کانٹی نینٹل اور آواری ہوٹل میں کوئی ایکسائز انسپکٹر مامور نہ ہے- البتہ اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر ہر (L-2 Vend Shop) پر (Vend Fee) کی

تشخیص اور وصولی کے لئے مامور ہے اور لاہور میں ہر Vend Shop پر مامور افسران کی مکمل تفصیل سوال "ج" کے جواب میں تفصیلاً درج ہے۔

(ج) 2002 سے اب تک لاہور کے تمام (L-2 Vend Shop) پر مامور عملہ کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

1۔ محمد علی شاہ، AETO 11-09-2000 تا 2-01-2004

22-04-2008 تا تاحال

2۔ محمد امجد وڑائچ AETO 2002 تا 22-01-2004

28-02-2004 تا 01-03-2007

3۔ عبدالنعیم خان AETO 2002 تا 22-01-2004

4۔ رانا محمد صفدر، AETO 05-09-2002 تا 14-11-2002

5۔ چودھری محمد اظہر AETO 16-07-2003 تا 28-02-2004

6۔ علی بختیار شاہ AETO 01-07-2004 تا 23-08-2006

7۔ مظفر قیوم AETO 15-10-2004 تا 25-11-2005

6-05-2008 تا تاحال

8۔ چودھری اکرام اللہ AETO 25-11-2005 تا 19-02-2007

9۔ محمد سلیم بٹ AETO 23-08-2006 تا 01-03-2007

31-07-2008 تا تاحال

10-راناورنگ زیبAETO 19-02-2007 تا
22-04-2008

11-سہیل مجیدAETO 13-03-2007 تا
02-08-2008

26-09-2008 تا تاحال

(تاریخ وصولی جواب4فروری2009)

صوبہ میں جنگلات کے رقبہ کی تعداد ودیگر تفصیلات

*2203:جناب محمد حفیظ اختر چودھری:کیاوزیرجنگلات،جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ میں کل کتنے رقبہ پر جنگل سرکاری اور پرائیویٹ سیکٹر میں ہے؟

(ب)پنجاب میں محکمہ جنگلات کے جنگل میں فی ایکڑپودوں کی تعداد کتنی ہے اور عموماً کون کون سی قسم کے درخت ہیں؟

(ج)محکمہ جنگلات،شیشم کے پودوں پر پھوندی کی بیماری کے تدارک کے لئے کیااقدامات اٹھارہا ہے کیونکہ صوبہ میں شیشم کادرخت اس بیماری کی وجہ سے ختم ہورہاہے؟

(تاریخ وصولی20نومبر2008 تاریخ ترسیل10جنوری2009)

جواب

وزیرجنگلات،جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)محکمہ جنگلات پنجاب کاکل رقبہ1639497ایکڑ Compactاور Linear47307کلومیٹر

(1686804)ایکڑہےاورپرائیویٹ سیکٹر میں کیونکہ زمینداراپنی زمینوں پر درختاں کھالوں وگیرہ خودلگاتے ہیں اور محکمہ جنگلات کی کاوشوں اور ترغیب سے فی ایکڑدرختوں کی تعداد میں اضافہ ہواہےاس وقت آبپاش پرائیویٹ رقبہ پر17درخت فی ایکڑموجودہیں۔

(ب)محکمہ جنگلات پنجاب کے ذخیرہ جات میں726پودہ جات فی ایکڑلگائے جاتے ہیں پانچ سال کے بعد نصف پودہ جات تھننگ میں کاٹ لیے جاتے ہیں اور11سال کے بعد دوسری تھننگ کی جاتی ہے جس کے بعدپودوں کی تعداد150سے200فی ایکڑرہ جاتی ہے جوبعدازاں مین فیلنگ

میں کاٹے جاتے ہیں۔ پنجاب میں شیشم، کیکر، توت، سیمل، فراش اور دیگر پودا جات کی اقسام پائی جاتی ہیں۔

(ج) اس مقصد کے لیے ادارہ پنجاب فارسٹ ریسرچ انسٹیٹوٹ بمقام فیصل آباد گٹ والا ریسرچ کر رہا ہے اور اس بیماری کے تدارک کے لیے نئی تحقیق کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جون 2009)

پی پی 147 لاہور میں ٹیکس کی وصولی و دیگر تفصیلات

*2498: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ایکسائز نے حلقہ پی پی 147 لاہور میں سال 2007 کے دوران کتنا ٹیکس صوبائی خزانے میں جمع کرایا؟

(ب) متذکرہ حلقے میں محکمہ ایکسائز کا کل کتنا سٹاف ہے نیز سٹاف کے نام، عہدہ اور گریڈ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 2 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) 44972629 روپے

(ب) لسٹ درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ
1-	چودھری امتیاز احمد	اسینگ اتھارٹی	16
2-	چودھری سجاد احمد	اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	16
3-	چودھری محمد فیاض	اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	16
4-	عمران اشرف	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر	14
5-	احمد جہانزیب	۔ایضاً۔	14
6-	محمد صدیق	۔ایضاً۔	14
7-	طارق حسین	۔ایضاً۔	14
8-	نجم الدین	۔ایضاً۔	14
9-	میاں محمد صادق	۔ایضاً۔	14
10-	عنصر غزالی	۔ایضاً۔	14

14	-ایضاً-	کرم دین	11-
14	-ایضاً-	وسیم عارف بٹ	12-
07	جونیئر کلرک	خورشید باقر	13-
07	-ایضاً-	رزاقت علی	14-
07	-ایضاً-	جاوید زمان	15-
05	-ایضاً-	افتخار جہانگیر	16-
05	-ایضاً-	محمد آفتاب حسین	17-
07	-ایضاً-	بابر رسول	18-
07	-ایضاً-	محمد اشرف	19-
07	-ایضاً-	افتخار عزیز	20-
05	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	محمد افسر	21-
05	-ایضاً-	محمد عباس	22-
05	-ایضاً-	تنویر احمد	23-
05	-ایضاً-	عامر عباس	24-
05	-ایضاً-	محمد اشرف	25-
05	-ایضاً-	محمد شفیق	26-
05	-ایضاً-	غلام شبیر	27-
05	-ایضاً-	نذر دین	28-
05	-ایضاً-	محمد مشتاق	29-

(تاریخ وصولی جواب 11 مئی 2009)

ضلع خوشاب محکمہ جنگلات میں بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*2245: ملک محمد جاوید اقبال اعوان: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ضلع خوشاب میں محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری وشعبہ شکار میں اپریل 2007 سے نومبر 2007 کے دوران قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بھرتیاں کی گئیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کس کس شخص کو کس کس سکیل میں کس قانون کے تحت بھرتی کیا گیا ہے، تفصیلات سے ہاؤس کو آگاہ کیا جائے نیز حکومت قواعد وضوابط کے خلاف بھرتی کرنے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے یا نہیں اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 5 جنوری 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) اپریل 2007 تا نومبر 2007 کے دوران حکومت کی مجوزہ پالیسی نمبر (S&

GAD)IV -SPR2003/1-10 مورخہ 16-06-2004 اور بحوالہ پالیسی نمبر

(MF)Contract2004/3-5(DSC & M) مورخہ 29-12-2004 کے

تحت قواعد وضوابط کیمطابق دو اہلکار بھرتی کئے گئے۔

(ب) جی ہاں

نام ملازم	نام ملازم
(1) محمد وسیم حیدر ولد محمد سلیم	(2) عابد حسین ولد عاشق حسین
بطور وائلڈ لائف انسپکٹر پے سکیل نمبر 9	بطور وائلڈ لائف واچر پے سکیل نمبر 1

دونوں مذکورہ ملازمین قواعد کیمطابق بھرتی کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2009)

ڈسٹرکٹ آفیسر فشریز کی منظور شدہ آسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2260: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ فشریز پنجاب میں ڈسٹرکٹ آفیسر فشریز کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں؟

(ب)ان اسامیوں پر تعیناتی کے لئے تعلیمی قابلیت، گریڈ اور تجربہ کی تفصیل بتائیں؟

(ج)ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 25 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 5 جنوری 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) محکمہ فشریز پنجاب میں ڈسٹرکٹ آفیسر فشریز کی منظور شدہ اسامیاں 21 ہیں۔

(ب)ان اسامیوں پر تعیناتی کے لئے تعلیمی قابلیت، گریڈ اور تجربہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گریڈ	تعلیمی قابلیت / تجربہ برائے ڈائریکٹ تعیناتی	تعلیمی قابلیت / تجربہ برائے پروموشن
BS-17	کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے سیکنڈ ڈویژن میں M.Sc (ذوآلوجی)	میرٹ کی بنیاد پر اسسٹنٹ وارڈن فشریز / فشریز ریسرچ اسسٹنٹ / فشریز ڈویلپمنٹ اسسٹنٹ میں سے سلیکشن جو کہ پانچ سالہ تجربہ رکھتے ہوں اور چار ماہ کا سپیشل کورس گورنمنٹ فشریز ٹریننگ سنٹر سے پاس کیا ہو۔

(ج)ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جون 2009)

صوبہ میں فش سیڈ ہیچریز لیبارٹریز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2261 :جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ کی صوبہ میں کتنی فش سیڈ ہیچریز اور Diagnostic لیبارٹریز ہیں اور یہ کس کس جگہ ہیں؟

(ب) ان فش سیڈ ہیچریز میں سالانہ کتنا سیڈ پونگ تیار کیا جاتا ہے، تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فارم وائز بتائیں؟

(ج) ان ہیچری سنٹرز اور Diagnostic لیبارٹریز کی کارکردگی سال 08-2007 بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 25 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 5 جنوری 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) صوبہ پنجاب میں محکمہ کے زیر انتظام چھ فش سیڈ ہیچریز اور پانچ Diagnostic لیبارٹریز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام ہیچری	ایڈریس
1-	فش سیڈ ہیچری بہاولپور	کراچی روڈ بہاولپور
2-	فش سیڈ ہیچری میاں چنوں	موسیٰ ورک ضلع خانیوال
3-	فش سیڈ ہیچری فیصل آباد	نزد چک نمبر 225 آر بی ستیانہ روڈ ضلع فیصل آباد
4-	فش سیڈ ہیچری لاہور	جی ٹی روڈ مناواں لاہور
5-	فش سیڈ ہیچری چھناواں	نزد چھناواں ہیڈورکس براستہ جام کے چٹھہ تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ
6-	فش سیڈ ہیچری راولپنڈی	نزد راول ٹاؤن اسلام آباد

Diagnostic لیبارٹریز

نمبر شمار	نام لیبارٹری	ایڈریس
1-	Diagnostic لیبارٹری بہاول پور	فش سیڈ ہیچری بہاول پور، کراچی روڈ بہاول پور
2-	Diagnostic لیبارٹری میاں چنوں	فش سیڈ ہیچری میاں چنوں موسیٰ ورک ضلع خانیوال
3-	Diagnostic لیبارٹری فیصل آباد	فش سیڈ ہیچری فیصل آباد چک نمبر 225 آر بی ستیانہ روڈ ضلع فیصل آباد
4-	Diagnostic لیبارٹری چھناواں	فش سیڈ ہیچری چھناواں براستہ جام کے چٹھہ تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ
5-	Diagnostic لیبارٹری راولپنڈی	فش سڈ ہیچری راولپنڈی راول ٹاؤن اسلام آباد

(ب) ان فش سیڈ ہیچریز میں سال 08-2007 میں تیار کئے گئے پونگ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام ہیچری	تعداد پیداوار پونگ
1-	فش سیڈ ہیچری بہاول پور	93.16 لاکھ
2-	فش سیڈ ہیچری میاں چنوں	68 لاکھ
3-	فش سیڈ ہیچری فیصل آباد	69.11 لاکھ
4-	فش سیڈ ہیچری لاہور	34.19 لاکھ
5-	فش سیڈ ہیچری چھناواں	94.25 لاکھ
6-	فش سیڈ ہیچری راولپنڈی	62.52 لاکھ

(ج) ان ہیچری سنٹرز اور Diagnostic لیبارٹریز کی کارکردگی سال 08-2007 درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام ہیچری	تعداد پیداوار پونگ
1-	فش سیڈ ہیچری بہاول پور	93.16 لاکھ
2-	فش سیڈ ہیچری میاں چنوں	68 لاکھ

3-	فش سیڈ ہیچری فیصل آباد	69.11لاکھ
4-	فش سیڈ ہیچری لاہور	34.19لاکھ
5-	فش سیڈ ہیچری چھناواں	94.25لاکھ
6-	فش سیڈ ہیچری راولپنڈی	62.52لاکھ

نمبر شمار	نام لیبارٹری	تجزیہ پانی و مٹی		بیماری کی تشخیص و علاج	ٹریننگ فش فارمرز	فش فارم کا معائنہ و تجاویز	
		مٹی	پانی			معائنہ	تجاویز
1-	Diagnostic لیبارٹری بہاولپور	536	106	66	188	215	210
2-	Diagnostic لیبارٹری میاں چنوں	455	103	62	101	202	203
3-	Diagnostic لیبارٹری فیصل آباد	85	115	60	110	195	225
4-	Diagnostic لیبارٹری چھناواں	38	144	68	190	170	210
5-	Diagnostic لیبارٹری راولپنڈی	245	164	95	345	203	266

(تاریخ وصولی جواب 6 جون 2009)

ضلع قصور جنگلات کی تفصیلات

*2342: ملک اختر حسین نول: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کتنے رقبہ پر کس کس جگہ جنگلات ہیں اور ان میں کس کس قسم کے درخت لگے ہوئے ہیں؟

(ب)سال2002 سے آج تک ان جنگلات سے حکومت کو آمدن اور خرچ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج)سال2002 سے آج تک ان جنگلات سے سالانہ کتنی لکڑی فروخت کی گئی؟

(د)کیا لکڑی کی فروخت کے سلسلہ میں اشتہار،اخبار میں مشتہر ہوا اگر ہاں تو ان اخبارات کے نام،تاریخ اور تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2009)

جواب

وزیر جنگلات،جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)قصور فاریسٹ ڈویژن جھانگا مانگا میں 12510 ایکڑ نہری ذخیرہ اور 966 میل Linear پلانٹیشن کے جنگلات ہیں اور زیادہ تر شیشم،کیکر،توت وغیرہ کے درخت ہیں۔

(ب)سال 2002-03

2009/12 تک قصور فاریسٹ ڈویژن کی آمدن خرچ درج ذیل ہے:-

خرچ

سال	آمدن	ڈویلپمنٹ	نان ڈویلپمنٹ
2002-03	33925842	-	29310664
2003-04	44573966	-	31431831
2004-05	68210137	4627290	35103046
2005-06	76057898	6937277	37004012
2006-07	61027728	5319392	48295356
2007-08	7950255	10962000	46469586
2008-09	18558754	5982138	23903649

(ج)سال 2002-03 سے 2009/12 تک فروخت کی گئی لکڑی کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	ٹمبر	بالن	شیشم یونٹ
2002-03	156695	218028	51174
2003-04	140230	296789	202069
2004-05	249096	310230	47392
2005-06	182635	260855	109198
2006-07	199112	169771	94519
2007-08	195278	189676	31296
2008-09	47114	59661	487
12/09			

(د) ہاں لکڑی کی فروخت کے لئے اخبار میں اشتہار دیئے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام اخبار	تاریخ	دیگر تفصیل
جنگ مساوات	14-05-2002 11-05-2002	ٹمبر بالن مختلف اقسام ٹھیکہ جات کار پارک انٹری فیس، کشتی رانی ،کیفے ٹیریا، عارضی دوکان، گرے پڑے درختان
دن	1-11-2002	کٹائی شدہ ٹمبر و بالن، مڈھیاں، ٹھیکہ شہد چھانگا مانگا جنگل
دن	15-03-2003	کٹائی شدہ ٹمبر بالن، مڈھیاں، گرے، پڑے خشک درختان ٹھیکہ سہولیات کار پارک انٹری فیس کیفے ٹیریا وغیرہ
دن	1-08-2003	کٹائی شدہ بالن وغیرہ، مڈھیاں گرے پڑے درختان بانس کھڑ اکانا ٹھیکہ، شہد عارضی دوکان وغیرہ
جنگ	01-07-2004	کٹائی شدہ بالن ٹمبر مڈھیاں گرے پڑے درختان، بورا لکڑی نیلام کاٹا وغیرہ
دن	19-12-2004	کٹائی شدہ بالن ٹمبر مڈھیاں گرے پڑے درختان بورا لکڑی کاٹا وغیرہ
جنگ	23-12-2004	کٹائی شدہ بالن ٹمبر مڈھیاں گرے پڑے درختان وغیرہ
دن جنگ	07-03-2005 12-03-2005	کٹائی شدہ بالن ٹمبر، بالن گرے پڑے درختان مڈھیاں ٹھیکہ عارضی کاشت ٹھیکہ سہولیات کشتی رانی لاگ ہٹس کیفے ٹیریا وغیرہ

دن اساس	22-10-2005 22-10-2005	کٹائی شدہ بالن ٹمبر گرے پڑے درختان عارضی دوکان بلاک ہائے ٹھیکہ ہوٹل ریسٹ ہاؤس وغیرہ
دن نوائے وقت	07-06-2006 07-06-2006	کٹائی شدہ ٹمبر، بالن، گرے پڑے وخشک درختاں، ٹھیکہ شہد، موٹل وغیرہ
جنگ مساوات دن	24-12-2006 23-12-2006 23-12-2006	کٹائی شدہ ٹمبر، بالن، گرے پڑے وخشک درختاں، شہد وغیرہ
نوائے وقت اساس جنگ	23-06-2007 24-06-2007 25-06-2007	کٹائی شدہ ٹمبر، بالن، گرے پڑے وخشک درختاں، ٹھیکہ شہد کیفے ٹیریا وغیرہ
نوائے وقت دن	20-12-2007 21-12-2007	کٹائی شدہ ٹمبر، بالن، گرے پڑے وخشک درختان، مڈھیاں، کھڑاکاناوغیرہ
دن جنگ	20-04-2008 22-04-2008	کٹائی شدہ ٹمبر، بالن، گرے پڑے وخشک درختاں، مڈھیاں، ٹھیکہ عارضی کاشت، لاگ ہٹس، کشتی رانی وغیرہ
دن گلستان	01-10-2008 05-10-2008	کٹائی شدہ ٹمبر، بالن، گرے پڑے وخشک درختاں، کھڑاکانا، شہدوغیرہ

(تاریخ وصولی جواب 6 جون 2009)

لاہور شہر میں محکمہ کے دفاتر ودیگر تفصیلات

*2391: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں محکمہ جنگلات کے کس کس جگہ دفاتر ہیں یہ دفاتر کتنے رقبہ پر مشتمل ہیں؟

(ب) ان دفاتر میں گریڈ 19 اور اوپر کی اسامیوں کی تعداد گریڈ اور اسامی وائز بتائیں؟

(ج) ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، ڈومی سائل اور پتہ جات کی تفصیل بتائیں؟

(د) ان دفاتر میں کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں ان کے نام اور ماڈل کی تفصیل بتائیں؟

(ہ)یہ گاڑیاں کس کس کے زیر استعمال ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں نیز ان گاڑیوں کے مالی سال 08-2007 اور 08-2009 کے اخراجات بابت پٹرول / ڈیزل / مرمت بتائیں؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)لاہور شہر میں محکمہ جنگلات کے دفاتر درج ذیل جگھوں پر موجود ہیں:-

نام دفتر	رقبہ مرلہ	کنال
ناظم اعلیٰ جنگلات 24 کوپر روڈ لاہور ناظم جنگلات توسیع 24 کوپر روڈ لاہور ڈائریکٹر بجٹ اینڈ اکاؤنٹ فاریسٹ 24 کوپر روڈ لاہور مہتمم جنگلات توسیع 24 کوپر روڈ لاہور مہتمم جنگلات پبلسٹی 24 کوپر روڈ لاہور	1	44
نام جنگلات لاہور سرکل 108 راوی روڈ لاہور ناظم جنگلات رینج مینجمنٹ 108 راوی روڈ لاہور ناظم جنگلات ورکنگ پلان 108 راوی روڈ لاہور مہتمم جنگلات لاہور 108 راوی روڈ لاہور مہتمم جنگلات پیسٹ کنٹرول 108 راوی روڈ لاہور ڈپٹی ڈائریکٹر سیر یکلچر 108 راوی روڈ لاہور سینئر ریسرچ آفیسر سریکلچر 108 راوی روڈ لاہور نائب مہتمم جنگلات 108 راوی روڈ لاہور امین جنگلات 108 راوی روڈ لاہو	4	3

(ب)ان دفاتر میں پانچ آسامیاں ناظم جنگلات گریڈ 19 کی ہیں جب کہ ایک آسامی ناظم اعلیٰ جنگلات گریڈ 20 کی ہے-

(ج)ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، ڈومی سائل اور پتہ جات کی تفصیل درج ذیل ہیں:-

نام	عہدہ	گریڈ	تعلیمی قابلیت	ڈومی سائل	پتہ جات
محمد محبوب	ناظم اعلیٰ	20	ایم ایس سی	سرگودھا	24 کوپر روڈ

الرحمان	جنگلات		فاریسٹری		لاہور
راناشبیر احمد	ناظم جنگلات	19	ایم ایس سی فاریسٹری	قصور	24 کو پر روڈ لاہور
ڈاکٹر محمد رفیق	ناظم جنگلات	19	ایم ایس سی فاریسٹری	شیخوپورہ	24 کو پر روڈ لاہور
راؤخالد محمود	ناظم جنگلات	19	ایم ایس سی فاریسٹری	ملتان	108 راوی روڈ لاہور
افتخار احمد قریشی	ناظم جنگلات	19	ایم ایس سی فاریسٹری	لاہور	108 راوی روڈ لاہور
نصیر احمد خان	ناظم جنگلات	19	ایم ایس سی فاریسٹری	سیالکوٹ	108 راوی روڈ لاہور

(د)ان دفاتر میں 30 سرکاری گاڑیاں ہیں ان کے نام اور ماڈل کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)یہ گاڑیاں جن افسران کے زیر استعمال ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جون 2009)

لاہور میں محکمہ کی سرکاری رہائش گاہیں و دیگر تفصیلات

*2392:جناب محمد نوید انجم: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میں محکمہ جنگلات کی کتنی سرکاری رہائش گاہیں کس کس جگہ ہیں؟

(ب)ان رہائش گاہوں میں رہائش پذیر ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور موجودہ جگہ تعیناتی کی تفصیل بتائیں؟

(ج)ان میں سے کتنے اور کون کون سے ملازمین لاہور سے باہر تعینات ہیں وہ کب سے کس عہدہ پر فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(د) کتنی رہائش گاہوں پر کن کن افراد نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ہ) کیا حکومت ناجائز قابضین سے سرکاری رہائش گاہیں خالی کروانے اور حق دار افراد کو الاٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 16جنوری 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)لاہور میں 75عدد سرکاری رہائش گاہیں ہیں جو کہ 108 راوی روڈاور جلوپارک میں واقع ہیں۔

سرکل	رہائش گاہ	جگہ
لاہور سرکل	50عدد	108راوی روڈلاہور
آرایم سرکل	15عدد	108راوی روڈلاہور
سیریکلچر	10عدد	108راوی روڈلاہور

(ب)ان رہائش گاہوں میں رہائش پذیر ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ موجودہ تعیناتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان رہائش گاہوں میں سے صرف دو ملازمین لاہور سے باہر تعینات ہیں۔

1۔محمد جہانگیر غوری، ناظم جنگلات سرگودھا(عرصہ 10ماہ سے)

2۔شاہد پرویز خان، ناظم جنگلات، ورکنگ پلان سرکل ملتان(عرصہ 3ماہ سے)

(د)ان سرکاری رہائش گاہوں پر کوئی سرکاری ملازم ناجائز قابض نہ ہے۔

(ہ)سرکاری رہائش گاہیں بذریعہ کمیٹی الاٹ کی جاتی ہیں اور سرکاری رہائش گاہوں میں کوئی ناجائز سرکاری ملازم رہائش پذیر نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6جون 2009)

پنجاب میں جنگلات کا رقبہ ودیگر تفصیلات

*2506: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب میں کن کن اضلاع میں جنگلات پائے جاتے ہیں؟

(ب)پنجاب میں پائے جانے والے جنگلات کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ج) محکمہ جنگلات نے سال 07-2006 میں جنگلات کے لئے کتنے ارب روپے کا پروجیکٹ رکھا، نیز اس منصوبے کے تحت کتنے ایکڑ پر شجرکاری کی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) پنجاب کے تمام اضلاع میں جنگلات پائے جاتے ہیں جو کہ ذخیرہ کی صورت اور قطاروں کی شکل میں انہار، سڑکات اور ریلوے لائن کے کناروں پر موجود ہیں۔

(ب) پنجاب میں پائے جانے والے جنگلات کا رقبہ درج ذیل ہے:۔

(1) ذخیرہ جات	1639497 ایکڑ
(2) کینال سائیڈ	32640 کلومیٹر
(3) ریل سائیڈ	2987 کلومیٹر
(4) سڑکات	11680 کلومیٹر

(ج) محکمہ جنگلات نے سال 07-2006 میں جنگلات کے لئے 273.502 ملین روپے کے پراجیکٹ رکھے جس کے تحت 5829 ایکڑ رقبہ پر ذخیرہ کی صورت میں اور 2143 ایونیومیل رقبہ پر قطاروں کی شکل میں شجرکاری کی گئی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 جون 2009)</u>

<u>سرگودھا محکمہ کے گریڈ 17 اوراوپر کے ملازمین کی تعداد ودیگر تفصیلات</u>

*2540: <u>محترمہ زوبیہ رباب ملک:</u> کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سرگودھا میں محکمہ جنگلات کے گریڈ 17 اوراوپر کے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(ب) ان اضلاع میں سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی رقم سال وار فراہم کی گئی ہے؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم شجرکاری پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم ملازمین کی تنخواہوں پر خرچ ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم ان سالوں کے دوران ٹی اے / ڈی اے اور گاڑیوں کی مرمت / پٹرول / ڈیزل پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 2 جنوری 2009   تاریخ ترسیل 25 فروری 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) سرگودھا سرکل میں گریڈ 17 اور اوپر کے ملازمین درج ذیل ہیں۔

نام	عہدہ	گریڈ
1-ڈاکٹر جہانگیر غوری	ناظم جنگلات سرگودھا	19
2-رانا فاروق احمد	ڈویژنل فاریسٹ آفیسر خوشاب	18
3-سید الطاف حسین	ڈویژنل فاریسٹ آفیسر سرگودھا	18
4-ظہور احمد	ڈویژنل فاریسٹ آفیسر میانوالی	18
5-سعید تبسم	ڈویژنل فاریسٹ آفیسر بھکر	18
6-مہر محمد آصف	سب ڈویژنل فاریسٹ آفیسر سرگودھا	17
7-شاہد حمید	سب ڈویژنل فاریسٹ آفیسر لیاقت آباد	17
8-راشد محمود	سب ڈویژنل فاریسٹ آفیسر کندیاں نارتھ	17
9-سید اسد عمران	سب ڈویژنل فاریسٹ آفیسر بھکر	17

(ب) سرگودھا سرکل کو 08-2007 اور 09-2008 کے دوران جو رقم فراہم کی گئی:-

2007-08	2008-09
59064278/-	83463300/-

(ج) ان سالوں کے دوران جو رقم شجرکاری پر خرچ ہوئی،

2007-08	2008-09

12074888/-	71636121/-

(د)ملازمین کی تنخواہوں پر جو رقم خرچ ہوئی۔

2007-08	2008-09
48249375/-	39391091/-

(ہ)ان سالوں کے دوران TA/DA گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول پر جو رقم خرچ ہوئی۔

سال	ٹی اے/ڈی اے	گاڑیوں کی مرمت	ڈیزل/پٹرول
2007-08	1900992/-	495994/-	1738879/-
2008-09	1310413/-	389818/-	1913329/-

(تاریخ وصولی جواب 6 جون 2009)

پنجاب کے چڑیا گھروں میں پرندوں اور جانوروں کی ہلاکتوں کی تفصیلات

*2636: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب بھر کے چڑیا گھروں میں پرندوں اور جانوروں کی ہلاکتوں میں اضافہ ہو رہا ہے جنوری 2005 سے جنوری 2009 تک کتنے جانور اور پرندے مختلف چڑیا گھروں میں ہلاک ہوئے پرندوں اور جانوروں کی قسم اور ہلاک ہونے کی وجوہات سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جانوروں اور پرندوں کی مسلسل ہلاکتوں کے باعث حکومت نے پرندوں اور جانوروں کی Import پر پابندی لگا دی ہے، اگر ہاں تو اسکی وجوہات کیا ہیں اور کب تک پابندی ختم کی جائیگی؟

(ج) اگر جانوروں اور پرندوں کی ہلاکتوں کی وجہ Unqualified اور Untrained عملہ ہے تو حکومت نے اس خرابی کو دور کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 14 فروری 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) جی نہیں۔

جنوری 2005 سے جنوری 2009 تک 90 جانور اور 148 پرندے مختلف بیماریوں سے ہلاک ہوئے، جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی نہیں۔جانوران / پرندگان کی امپورٹ (Import) پر کوئی پابندی نہ ہے۔

(ج) جی نہیں۔چڑیا گھر میں کوالیفائیڈ اور ٹرینڈ (Trained) سٹاف تعینات ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جون 2009)

پیر جعفر داخلی بیہ کلاں رکھ پبی سرکار کھاریاں کی ملکیت کی تفصیلات

*2817: چودھری محمد ارشد: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پیر جعفر داخلی بیہ کلاں رکھ۔پبی سرکار کھاریاں کی ملکیت کا فیصلہ سول کورٹ سے محکمہ جنگلات کے حق میں ہو گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پیر جعفر موضع صدیوں سے متنازعہ جگہ پر واقع ہے اور مذکورہ فیصلہ کے بعد رہائشی انتہائی پریشانی میں مبتلا ہیں اور ان کے پاس کوئی متبادل جگہ نہیں ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پیر جعفر داخلی بیہ کلاں رکھ۔پبی سرکار کے بے دخل رہائشیوں کو جلد از جلد کوئی متبادل جگہ برائے رہائش الاٹ کرنے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2009 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) جی ہاں سول جج گجرات (احمد مجاہد شیر دل چیمہ) نے اس کیس کا فیصلہ مورخہ 2008۔10۔23 کو محکمہ جنگلات کے حق میں کیا ہے مگر قابضین نے اس فیصلے کے خلاف ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج گجرات کی عدالت میں اپیل دائر کی ہے۔

(ب)پیر جعفر وغیرہ نے 1949 میں سرکاری جنگل پبی میں 372 ایکڑ 02 کنال اور 19 مرلے رقبہ پر ناجائز قبضہ کیا۔

(ج)ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج گجرات کی عدالت سے اپیل کا فیصلہ محکمہ جنگلات کے حق میں ہونے کے بعد ناجائز قابضین کو سرکاری جگہ سے بے دخل کرنے کی قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔ محکمہ جنگلات متبادل جگہ نہ دے سکتا ہے کیونکہ یہ جنگل 1879 میں بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر 109 مورخہ 06-03-1879 Reserve forest بنایا گیا تھا۔

سرکاری جنگل کی زمین گورنمنٹ پنجاب کی پالیسی 1999 کے تحت:-

There shall be ban on change of land use, distributions and sale of the communal forest lands, Guzara Forests, Village common land (”Shamlat−e−Deh“) and village Grazing land (”Charagah“).

کے متبادل استعمال میں نہیں لائی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جولائی 2009)

لاہور — مقصود احمد ملک

14 اکتوبر 2009 — سیکرٹری

صحیح فائل

محکمہ کے زیر انتظام بسوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

1477:جناب وسیم قادر: کیاوزیر سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ کے زیر انتظام کتنی بسیں و کوچز سیاحوں کے لئے اور کتنی کمرشل روٹس پر چلانے کے لئے ہیں؟

(ب) ان بسوں کے لئے کتنے اڈے ہیں جو محکمہ کی ملکیت ہیں؟

(ج) ان بسوں سے سالانہ کتنی آمدنی ہوتی ہے گزشتہ دو سالوں کے دوران ہونے والی آمدنی کی تفصیل مہیا کی جائے؟

(د) ان بسوں کو چلانے اور دیکھ۔بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت محکمہ سیاحت کے ٹرانسپورٹ ونگ کو منافع بخش ادارہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

)تاریخ وصولی 5 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل(

جواب

وزیر سیاحت

(الف) ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن آف پنجاب (TDCP) کے پاس سیاحوں کے لئے کوئی بس اور کوچز نہیں ہیں۔ البتہ TDCP پاس ایک وین (Toyota Hiace Van) ہے جس کے ذریعہ سیاحوں کو لاہور کے سیاحتی مقامات کی سیر کرواتے ہیں۔

(ب) محکمہ کے پاس کوئی بس اور کوچ نہیں ہے اس لئے کوئی اڈا ابھی محکمہ کی ملکیت میں نہیں ہے۔

(ج) محکمہ کی بسوں سے کوئی سالانہ آمدنی نہیں ہے۔ایک عدد وین ہے جس کی سابقہ دو سال کی آمدن Rs. 21,65,290/- ہے۔

(د) محکمہ کی بسیں نہ ہونے کی وجہ سے کسی ملازم کو یہ کام تفویض نہیں کیا گیا البتہ سٹی ٹورز وین کے لئے ایک ڈرائیور بھرتی کیا گیا ہے۔

(ہ) محکمہ کی ذاتی ٹرانسپورٹ سے آمدنی یقینی طور پر بڑھ جاتی ہے لیکن ٹرانسپورٹ نہ ہونے کی وجہ سے کسی قسم کی پلاننگ نہیں کی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

فیصل آباد ایکسائز کے دفتر میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

2706:جناب شفیق احمد گجر: کیاوزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں ایکسائز کے دفتر میں کتنا سٹاف ڈیوٹی سر انجام دے رہا ہے، کتنی منظور شدہ اسامیاں خالی پڑی ہیں، یہ کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(ب) سال 2007-08 میں صوبائی حکومت نے ضلع فیصل آباد میں ایکسائز کے دفاتر کیلئے کتنا فنڈ فراہم کیا اور وہ کس کس مد میں خرچ کیا گیا؟

(ج) مذکورہ بالا عرصہ میں محکمہ کو کتنی انکم ہوئی اور کتنے اخراجات ہوئے؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2009 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن

(الف) ضلع فیصل آباد میں ایکسائز دفتر کے سٹاف کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

کل تعداد اسامیاں 230

خالی اسامیاں 37 (بذریعہ پروموشن 14، بذریعہ ڈائریکٹ بھرتی 23)

ڈائریکٹ سے متعلق بھرتی پر پابندی اٹھ جانے کے بعد پر کی جائیں گی جب کہ پروموشن کی اسامیاں پر کرنے کے لئے کارروائی جاری ہے۔

(ب) سال 08-2007 میں حکومت کی جانب سے جو فنڈ مہیا کئے گئے اور جس مد میں خرچ کئے گئے اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ بالا عرصہ میں جو وصولیاں کیں اور جو اخراجات ہوئے ان کی تفصیل یہ ہے:۔

وصولی	اخراجات	فیصد
698889376/-	28210667/-	4%

(تاریخ وصولی جواب)

فیصل آباد کرپشن کے کیسز و دیگر تفصیلات

2707: جناب شفیق احمد گجر: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 2007 اور 2008 فیصل آباد میں محکمہ کے کتنے اہلکاروں کے خلاف کرپشن کے کیسز بنے اور ان میں کتنے اہلکاروں کو سزائیں ہوئیں؟

(ب) 2008 میں مذکورہ ضلع میں کتنی گاڑیوں کی رجسٹریشن ہوئی اور کتنی رجسٹریشن کے بغیر گاڑیوں کے مالکان کے خلاف کارروائی کی گئی، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2009 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) فیصل آباد میں سال 2007 اور 2008 میں محکمہ کے مندرجہ ذیل اہلکاروں کے خلاف محکمانہ کیسز بنے اور انہیں جو سزائیں ہوئیں ان کی تفصیل:۔

نمبر شمار	نام اہلکار	جو سزا دی گئی
1	مہر ایوب، نوید شہزاد جونیئر کلرک	ایک ایک سالانہ ترقی کی بندش
2	محمد صہیب، جونیئر کلرک	ایک سالانہ ترقی کی بندش
3	1۔اسمعیل چیمہ، 2۔افتخار حسین بھٹی، انسپکٹرز	1 censure 2۔ایک سالانہ ترقی کی بندش
4	غلام محمد انسپکٹر	CENSURE
5	عاصم یوسف، EX-M.T.C	Dismissal from govt. service

(ب) سال 2008 میں ضلع میں جتنی گاڑیوں کی رجسٹریشن ہوئی :۔ 56511

موٹر وہیکل آرڈیننس 1965 کے تحت کوئی گاڑی بغیر رجسٹریشن کے نہیں چلائی جا سکتی البتہ اس دفعہ کی خلاف ورزی کے مرتکب افراد کے خلاف تادیبی کارروائی کا اختیار محکمہ پولیس کو حاصل ہے محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن رولز 19 بمطابق موٹر وہیکل ٹیکسیشن رولز 1959 کے تحت ٹوکن ٹیکس ڈیفالٹر کی گاڑی کو بند کرنے کا مجاز ہے۔

محکمہ ہذا نے ایک نوٹیفیکیشن مورخہ 14-02-2009 کے تحت گاڑیوں کی لیٹ رجسٹریشن پر 25 فیصد تا 100 فیصد اضافی رجسٹریشن فیس کا اطلاق مورخہ 16-03-2009 سے کر دیا ہے-

(تاریخ وصولی جواب)